مصنف ابو واصف مدنی

ترتیب جدید محمد گل ریز رضا مصباحی

نظر ثانی محمد شاداب برکاتی مصباحی

معاون کمپوزنگ ثقلین حلیمی دورۃ الحدیث

جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور

رابطہ نمبر 8057889427

| | | |
|---|---|---|
| نام کتاب | : | **عربی تکلم** |
| مرتب: | : | ابو واصف مدنی |
| جدید ترتیب | : | محمد گل ریز رضا مصباحی بریلی شریف۔ |
| نظر ثانی | : | شاداب برکاتی مصباحی، |
| صفحات | : | 52 |
| معاونین | : | ارشاد عطاری، ثقلین حلیمی، معراج عطاری، دورۃ الحدیث۔ |
| رابطہ نمبر | : | 8057889427 |

**نوٹ**: اگر اس کتاب میں کسی طرح کی کوئی غلطی پائیں تو کتاب کو ہدف تنقید نہ بنائیں بلکہ خلوص نیت کے ساتھ ہمیں مطلع کریں۔

مرکزی جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور مہاراشٹر

# فهرست مضامین

**نوٹ: عربی تکلم** یہ کتاب دعوت اسلامی کے جامعات المدینہ میں پڑھائی جاتی ہے اس کو مولانا ابو واصف مدنی صاحب نے ترتیب دیا تھا عربی عبارت اعراب سے مجرد ہونے اور بعض مقامات پر ٹائپنگ میں اغلاط تھیں نیز مشکل الفاظ ہونے کے سبب طلبہ کو پریشانیاں آرہیں تھیں اس لیے پہلی مرتبہ اس کی جدید طریقے پر کمپوزنگ کی گئی اور اعراب سے مزین کیا گیا نیز مشکل الفاظ کی حل لغات ہر حوار کے نیچے درج کر دی گئیں تھیں اتنا کام کر کے قارئین کو پیش کی گئی جس سے کچھ حد تک آسانی ہوئی لیکن پھر یہ مطالبہ بار بار ہونے لگا کہ اگر اس کا ترجمہ بھی کر دیا جائے تو سب کے لیے مزید آسانیاں ہوں گی اس لیے اب دوبارہ سے ترجمہ کے اضافہ کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔

خاص طور سے شکر گزار ہوں مولانا شاداب برکاتی مصباحی کا جنھوں نے اپنا قیمتی وقت نکال کر اس کی نظر عمیق سے نظر ثانی فرمائی۔

*محمد گل ریز رضا مصباحی بریلی شریف*

*خادم التدریس جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگپور*

## جُمَلٌ وَعِبَارَاتٌ مُتَدَاوِلَةٌ حَوْلَ التَّعَارُفِ (1)

### تعارف کے متعلق مستعمل جملے اور عبارتیں

| | | |
|---|---|---|
| 1 | أَحْمَدُ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ | حَامِدٌ: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ |
| 2 | أَحْمَدُ: أَطَابَ اللهُ صَبَاحَكَ يَا أَخِي فِي الإِسْلَامِ / فِي اللهِ / فِي | حَامِدٌ: زَادَكَ اللهُ طَيِّبًا وَ بَهْجَةً وَسُرُوْرًا لَيْلَ نَهَارَ! |

| | | |
|---|---|---|
| | الدِّيْن<br>احمد: اے اسلامی / دینی بھائی ! اللہ تعالی آپ کی صبح اچھی کرے۔ | حامد: اللہ تعالی شب وروز تمھاری تروتازگی اور خوشی کو دوبالا کرے۔ |
| 3 | اَحْمَدُ: كَيْفَ حَالُكَ يَا أَخِي الْعَزِ يْزُ؟<br>احمد: اے پیارے بھائی! تمھارا حال کیسا ہے؟ | حَامِدٌ بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ. وَ أَنْتَ؟ كَيْفَ حَالُكَ ؟<br>حامد: ۔الحمد للہ۔ میں خیریت سے ہوں، برائے کرم یہ بتائیں آپ کا نام کیا ہے؟ |
| 4 | أَحْمَدُ: أَنَا عَلىٰ أَحْسَنِ حَالٍ .عَفْوًا ، مَا اسْمُكَ ؟<br>احمد: میں اچھی حالت میں ہوں، برائے کرم یہ بتائیں، آپ کا نام کیا ہے؟ | حَامِدٌ: اِسْمِي حَامِدٌ وَأَنْتَ يَا أَخِي مَا اسْمُكَ ؟<br>حامد: میرا نام حامد ہے۔ اے میرے بھائی! اور آپ کا نام کیا ہے؟ |
| 5 | اَحْمَدُ: اِسْمِي اَحْمَدُ. لُطْفًا مِنْ أَيْنَ أَنْتَ ؟<br>احمد: میرا نام احمد ہے، برائے کرم یہ بتائیں کہ آپ کہاں سے ہیں؟ | حَامِدٌ: أَنَا مِنَ الْهِنْدِ ، ، وَمِنْ أَيْنَ أَنْتَ يَا أَخِي ؟<br>حامد: میں ہندوستان سے ہوں، اے میرے بھائی! اور آپ کہاں سے ہیں؟ |
| 6 | أَحْمَدُ: أَنَا أَيْضًا مِنَ الْهِنْدِ، وَكَمْ اِقْلِيْمًا فِي بَلَدِكَ ؟ يَا حَامِدُ!<br>احمد: میں بھی ہندوستان سے ہوں، اے حامد! آپ کے ملک میں | حَامِدٌ: بَلَدِيْ هِيَ دَوْلَةٌ دِيْمُقْرَاطِيَّةٌ / جُمْهُوْرِ يَّةٌ تَضُمُّ ثَمَانٍ وَعِشْرِيْنَ وِلَايَةً وَ ثَمَانِي مَنَاطِقِ الاتِّحَادِ . |

| | | |
|---|---|---|
| | کتنے ریجن ہیں؟ | حامد: میرا ملک جمہوری ملک ہے، جس میں اٹھائیس صوبے اور آٹھ یونین کے علاقے ہیں۔ |
| 7 | اَحْمَدُ: وَمَا هِيَ عَاصِمَةُ بَلَدِكَ؟<br>احمد: اور تمھارے ملک کی راجدھانی کیا ہے؟ | حَامِدٌ: عَاصِمَةُ بَلَدِي "دِهْلِي" وَمَا عَاصِمَةُ بَلَدِكَ؟ يَا اَحْمَدُ!<br>حامد: میرے ملک کی راجدھانی دہلی ہے۔ اے احمد! اور تمھارے ملک کی راجدھانی کیا ہے؟ |
| 8 | اَحْمَدُ: عَاصِمَةُ بَلَدِي اَيْضًا "دِهْلِي"<br>احمد: میرے ملک کی راجدھانی بھی دہلی ہے۔ | حَامِدٌ: أَيْنَ بَيْتُكَ يَا أَخِي ؟<br>حامد: اے میرے بھائی! آپ کا گھر کہاں ہے۔ |
| 9 | أَحْمَدُ: بَيْتِي فِي "بَرِيلِي الشَّرِيْفَة" وَ أَيْنَ تَسْكُنُ أَنْتَ ؟<br>احمد: میرا گھر بریلی شریف میں ہے۔ اور آپ کہاں رہتے ہیں؟ | حَامِدٌ: أَسْكُنُ فِي مِنْطَقَةِ ناغ فور.<br>حامد: میں ضلع ناگ پور میں رہتا ہوں۔ |
| 10 | اَحْمَدُ: هَلْ أَنْتَ طَالِبٌ؟<br>احمد: کیا آپ طالب علم ہیں؟ | حَامِدٌ: أَنَا طَالِبٌ. وَأَنْتَ ؟<br>حامد: میں طالب علم ہوں۔ اور آپ کون ہیں؟ |
| 11 | اَحْمَدُ: أَنَا طَالِبٌ كَذَالِكَ. فِي أَيَّة | حَامِدٌ: أَدْرُسُ فِي جَامَعَةِ |

| | | |
|---|---|---|
| | مَدْرَسةٍ تَدْرُسُ ؟<br>احمد:میں بھی طالب علم ہوں۔کس مدرسہ میں آپ پڑھتے ہیں؟ | الْمَدِيْنَةِ فَيْضَان نُوْرِي آكو لا .<br>وَأَنْتَ؟<br>حامد:میں جامعۃ المدینہ فیضان نوری آکولا میں پڑھتا ہوں۔اور آپ؟ (کہاں پڑھتے ہیں)۔ |
| 12 | اَحْمَدُ:أَدْرُسُ فِي جَامِعَةِ الْمَدِيْنَةِ فَيْضَان عَطَّار تاج فور. فِي أَيِّ صَفٍّ تَدْرُسُ ؟<br>احمد:میں جامعۃ المدینہ فیضان عطار تاج پور میں پڑھتا ہوں۔تم کس درجے میں پڑھتے ہو؟ | حَامِدٌ:أَدْرُسُ فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ ،وَفِي أَيِّ صَفٍّ تَدْرُسُ أَنْتَ؟<br>حامد:میں اول درجہ میں پڑھتا ہوں۔اور آپ کس درجہ میں پڑھتے ہیں؟ |
| 13 | أَحْمَدُ:أَدْرُسُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي<br>احمد:میں درجہ دوم میں پڑھتا ہوں۔ | حَامِدٌ:لَقَدْ سُرِرْتُ كَثِيْرًا بِلِقَائِكَ .<br>حامد:آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ |
| 14 | أَحْمَدُ:أَنَا أَشْكُرُ اللهَ أَنْ جَمَعَنِي وَعَرَّفَكَ لِي<br>احمد:میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس میں مجھے جمع کیا اور آپ سے تعارف کرایا۔ | حَامِدٌ:نَلْتَقِي عَلَى خَيْرٍ إِنْ شَاءَ اللهُ.<br>حامد:ان شاء اللہ،ہم خیریت سے ملیں گے۔ |
| 15 | أَحْمَدُ:فِي أَمَانِ اللهِ .وَلَا تَنْسَنَافِي | احمد:اللہ کی حفظ وامان میں۔اور آپ |

| | دُعَائِكَ الصَّالِحِ . | اپنی نیک دعا میں ہمیں مت بھولنا۔ |
|---|---|---|

**حل لغات**:بَهْجَةٌ:خوب صورتی ،تروتازگی۔خوشی۔اَطَابَ: اچھا کرنا (افعال اجوف یائی ) ۔اَقَالِيْمُ: صوبے،واحد اِقْلِيْمٌ۔اَلمِنْطَقَةُ:علاقہ،ریجن،زون۔ضلع۔لَا تَنْسَ:نہ بھولنا ،فعل نہی(سمع،ناقص یائی)۔نَلْتَقِي:ملاقات کرنا،دیکھنا(سمع،ناقص یائی)۔

## جُمَلٌ مُتَدَاوِلَةٌ حَوْلَ الصَّفِّ (2)

### درسگاہ کے متعلق مستعمل جملے

| | | |
|---|---|---|
| 1 | حَامِدٌ: طِبْتُ صَبَاحًا يَا أَخِي ! <br> حامد:اے میرے بھائی!میں نے اچھی طرح صبح کی۔ | أَحْمَدُ: أَنْعَمَ اللهُ أَيَّامَكَ يَا زَمِيْلِي <br> احمد:اللہ تعالی آپ کے دنوں کو بابرکت بنائے،اے میرے ساتھی! |
| 2 | حَامِدٌ: بُشْرِي،هَلْ حَفِظْتَ الْحِوَارَ؟ <br> حامد:بہت خوب،کیاتم نے حوار(محادثہ)یادکرلیا ہے؟ | أَحْمَدُ: لَمْ أَحْفَظْ بَعْدُ ،وَأَنْتَ؟ <br> احمد:میں نے اب تک یاد نہیں کیا،اور آپ نے(یاد)کرلیا؟ |
| 3 | حَامِدٌ: أَمَا أَنَا فَقَدْ حَفِظْتُهُ –وَالْحَمْدُ لِلهِ– بِإِتْقَانٍ <br> حامد:الحمدللہ۔میں نے اچھی طرح یاد کرلیاہے۔ | أَحْمَدُ: زَادَكَ اللهُ حِرْصًا ،هَلْ لِي أَنْ أُرَاجِعَ مَعَكَ ؟ <br> احمد:اللہ تعالی آپ کے حرص کو اور زیادہ کرے۔کیامیں آپ کے ساتھ دہرائی کرسکتاہوں؟ |
| 4 | حَامِدٌ: لِمَ لَا يَا أَخِي ! دَعْنَا | أَحْمَدُ: حَاضِرٍ : كَمْ بَقِيَ مِنَ |

| | | |
|---|---|---|
| | نَتَذَاكَرْ قَبْلَ وُصُوْلِ الأُسْتَاذِ<br>حامد: کیوں نہیں اے میرے بھائی! استاذ صاحب کے پہنچنے سے پہلے ہم یاد کر لیتے ہیں۔ | الْوَقْتِ لِبَدْءِ الدَّرْسِ ؟<br>احمد: ٹھیک، سبق شروع ہونے میں کتنا وقت باقی ہے؟ |
| 5 | حَامِدٌ: بَقِيَتْ خَمْسُ دَقَائِقَ لِبَدْءِ الْحِصَّةِ.<br>حامد: گھنٹی شروع ہونے میں پانچ منٹ باقی ہیں۔ | اَحْمَدُ: وَلٰكِنَّ الأُسْتَاذَ عَادَةً يَتَأَخَّرُ خَمْسَ دَقَائِقَ ، أَلَيْسَ كَذَالِكَ ؟<br>احمد: لیکن استاذ صاحب عادۃ پانچ منٹ تاخیر سے آتے ہیں کیا ایسا نہیں ہے؟ |
| 6 | حَامِدٌ: بَلٰى، هُوَ كَذَالِكَ، فَعِنْدَنَا عَشْرُ دَقَائِقَ لِلْمُرَاجَعَةِ؟<br>حامد: کیوں نہیں، ایسا ہی ہے تب تو ہمارے پاس دہرائی کے لیے دس منٹ ہیں۔ | اَحْمَدُ: حَسَنًا. أَسْمِعْنِي مَا حَفِظْتَ أَوَّلًا، ثُمَّ اِسْمَعْ مِنِّي<br>احمد: بہت خوب، جو تم نے یاد کیا ہے پہلے تم مجھے سناؤ، پھر مجھ سے سنو۔ |
| 7 | حَامِدٌ: طَيِّبٌ: وَأَرْجُو أَنْ تُصْغِيَ إِلَيَّ؛ وَإِيَّاكَ أَنْ تُوْقِعَنِي فِي الْخَطَأِ<br>حامد: ٹھیک. اور مجھے امید ہے کہ آپ میری طرف توجہ دیں گے اور مجھے لغزش سے بچائیں گے۔ | أَحْمَدُ: مَاشَاءَ اللهُ، حَفِظْتَ بِإِتْقَانٍ.<br>احمد: ماشاء اللہ آپ نے اچھی طرح یاد کیا ہے۔ |
| 8 | حَامِدٌ: أَلآنَ جَاءَ دَوْرُكَ | اَحْمَدُ: حِفْظِي ضَعِيفٌ جِدًّا |

| فَأَسْمِعْنِي ،وَإِيَّاكَ أَنْ تَسْرَعَ . حامد: اب آپ کی باری آئی تو آپ مجھے سنائیں اور جلدی نہ کرو | ،فَأَرْجو أَنْ تُمْهِلَنِي حَتّٰى أَتَذَكَّرَ احمد: میرا حافظہ بہت کمزور ہے مجھے امید ہے کہ آپ مجھے یاد کرنے کی مہلت دیں گے۔ |
|---|---|---|
| 9 | حَامِدٌ: حِفْظُكَ ضَعِيفٌ ،وَمَاأَرَاكَ قَدِ اجْتَهَدْتَّ حامد: آپ کا حافظہ کمزور ہے میرا خیال ہے کہ آپ نے محنت نہیں کی۔ | اَحْمَدُ : حَسَنًا : عَلِّمْنِي الْمُرَاجَعَةَ مِنْ غَيْرِ مُعَاتَبَةٍ . احمد: ٹھیک، آپ مجھے بغیر ملامت کے دہرائی کرادیں. |
| 10 | حَامِدٌ:إِسأَلْ عَنْ ذٰلِكَ اَلْوَاقِفَ عِنْدَ الْبَابِ ،هَلْ وَصَلَ الأُسْتَاذُ؟ حامد: دروازے کے پاس اس بواب سے پوچھو کیا استاذ صاحب پہنچ گیے ؟ | اَحْمَدُ:لَمْ يَصِلْ بَعْدُ،وَلٰكِنَّهُ فِي طَرِ يْقِهِ إِلَيْنَا . احمد: ابھی تک نہیں پہنچے لیکن وہ ہم تک پہنچنے والے ہیں۔ |

**حل لغات**: طِبْتُ: اچھا ہونا، دل خوش ہونا(ضرب، اجوف یائی) ۔اَلْحِوَارُ : گفتگو ، مکالمہ ۔تُصْغِي إِلَى: دھیان سے سننا،( افعال، ناقص یائی )۔تُمْهِلَنِي: تُمَهِّلَنِي مہلت دینا۔(افعال، تفعیل، صحیح)۔مُعَاتَبَةٌ: ملامت کرنا، اظہار ناراضگی کرنا۔(مصدر مفاعلت ، صحیح)۔

## اَلْحَوَارُ بَيْنَ الْمُعَلِّمِ وَالْمُرَاقِبِ (3)

استاذ اور نگران کے درمیان گفتگو

| 1 | اَلْمُعَلِّمُ:هَلْ حَضَرَ الْجَمِيْعُ يَا اَيُّهَا الْمُرَاقِبُ ؟ | اَلْمُرَاقِبُ:نَعَمْ،حَضَرَ الْجَمِيْعُ إِلَّا ثَلَاثَةً. |
|---|---|---|

| | | |
|---|---|---|
| | استاذ: اے نگران؟ کیا تمام طلبہ حاضر ہوگئے؟ | نگران: جی ہاں، سوائے تین کے سب طلبہ حاضر ہو چکے ہیں۔ |
| 2 | اَلْمُعَلِّمُ: مَنْ هُمْ، وَلِمَ لَمْ يَحْضُرُوْا؟<br>استاذ: وہ کون ہیں اور کیوں حاضر نہیں ہوئے؟ | اَلْمُرَاقِبُ: هُمْ زَيْدٌ، وَّخَالِدٌ، وَّزَاهِدٌ: أَمَّا زَيْدٌ فَقَدْ اِشْتَدَّ وَعْكُهٗ وَ تَفَاقَمَ مَرَضُهٗ.<br>نگران. وہ زید، خالد اور زاہد ہیں، رہا زید تو اسے سخت بخار ہے اور اس کا مرض سنگین ہو چکا ہے۔ |
| 3 | اَلْمُعَلِّمُ: شَفَاهُ اللّٰهُ عَاجِلًا، هَاتِ الْآخَرَ.<br>استاذ: اللہ تعالی اسے جلدی شفا عطا فرمائے. دوسرے کے بارے میں بتاؤ۔ | اَلْمُرَاقِبُ: وَ أَمَّا خَالِدٌ، فَقَدْ أَبَلَّ مِنْ مَرَضِهٖ أَمْسِ وَ هُوَ الْآنْ فِي فَتْرَةِ نَقَاهَةٍ<br>نگران: رہا خالد تو وہ گزشتہ کل اپنے مرض سے شفایاب ہوگیا ہے لیکن ابھی اسے کمزوری لاحق ہے |
| 4 | اَلْمُعَلِّمُ: أَعَادَهُ اللّٰهُ عَلَيْنَا بِكُلِّ نَشَاطٍ وَ حَيَوِيَّةٍ، إِيْهِ وَمَا شَأْنُ الثَّانِي<br>استاذ: اللہ اسے ہمارے پاس پوری چستی اور تروتازگی کے ساتھ دوبارہ واپس لائے۔<br>اور دوسرے کا کیا حال ہے؟. | اَلْمُرَاقِبُ: أَمَّا زَاهِدٌ، فَلَا عِلْمَ لِيْ بِهٖ وَ لَمْ يَسْتَاذِنْ أَحَدًا.<br>نگران: رہا زاہد اس کا مجھے علم نہیں اور نہ اس نے کسی سے اجازت طلب کی۔ |

| | | |
|---|---|---|
| | | |
| 5 | اَلْمُعَلِّمُ: الآنَ سَجِّلْهُ غَائِبًا ثُمَّ وَافِنِيْ بِخَبَرِهٖ فِيْمَا بَعْدُ.<br>استاذ: ابھی اسے غیر حاضر لکھو پھر بعد میں مجھے اس کے بارے میں اطلاع دو۔ | اَلْمُرَاقِبُ: أَمْرُكَ يَا أُسْتَاذُ وَهَا أَنَا أُغَيِّبُهُ فِي سِجِلِّ الْحُضُوْرِ<br>نگران: استاذ محترم آپ کا حکم قبول ہے، ابھی میں اسے حاضری رجسٹر میں غیر حاضر لکھ دیتا ہوں۔ |
| 6 | اَلْمُعَلِّمُ: عَلَى الَّذِيْنَ غَابُوْا بِالأَمْسِ أَنْ يَّقُوْمُوْا.<br>استاذ: ان طلبہ سے کہتے ہیں جو گزشتہ کل غائب تھے کھڑے ہوجائیں۔ | اَلْمُرَاقِبُ: هَا هُمُ الطُّلَّابُ الْغَائِبُوْنَ قَدْ قَامُوْا، وَلٰكِنْ مَنْ تَكَرَّرَ غِيَابُهُ وَلَمْ يَأْتِ الْيَوْمَ أَيْضًا<br>نگران: لیجیے، یہ غیر حاضر ہونے والے طلبہ کھڑے ہوگئے لیکن وہ جو زیادہ غیر حاضر رہتا ہے وہ آج بھی نہیں آیا۔ |
| 7 | اَلْمُعَلِّمُ: أَيْنَ كُنْتَ أَمْسِ يَارِيَاضُ<br>استاذ: اے ریاض! گزشتہ کل آپ کہاں تھے؟ | رِيَاضُ: عَفْوًا يَا أُسْتَاذُ وَقَعَتْ بِجَوَارِنَا مَعْمَعَةٌ فَمَنَعَنِي أَبِيْ مِنَ الذَّهَابِ.<br>ریاض. استاذ صاحب. معاف فرمادیں ہمارے پڑوس میں ایک حادثہ ہوگیا تھا تو میرے والد نے |

| | | |
|---|---|---|
| | | مجھے جانے سے منع کردیا. |
| 8 | اَلْمُعَلِّمُ: وَ أَنْتَ يَا عَتِيْقُ، مَا الَّذِيْ أَخَّرَكَ؟<br>استاذ: اور آپ اے عتیق! کس چیز نے آپ کو آنے میں دیر کرادی؟ | عَتِيْقٌ:: مَعْذِرَةً يَا أُسْتَاذُ، فَقَدْ تَعَطَّلَتْ بِنَا الحَافِلَةُ الشَّعْبِيَّةُ وَ لَمْ تَصْلُحْ إِلَّا بَعْدَ مُدَّةٍ طَوِيْلَةٍ.<br>عتیق.:معزرت استاذ صاحب ہماری بپلک بس خراب ہوگئی اور وہ کافی دیر کے بعد ٹھیک ہوئی |
| 9 | اَلْمُعَلِّمُ: أَتَاتِي الآنَ يَافُضَيْلُ؟<br>استاذ: اے فضیل تم اب آرہے ہو؟ | فُضَيْلٌ: أَعْتَذِرُ إِلَيْكَ يَاأُسْتَاذُ، فَقَدْ أَصَابَتْنِيْ إِضْطِرَابَاتٌ مَعَوِيَّةٌ/ مِعَوِيَّةٌ وَ لَمْ أَزَلْ أَرْتَادُ الْحَمَّامَ/الْمِرْحَاضَ.<br>فضیل: معذرت استاذ محترم بیٹ کی گڑبڑی میں مبتلا ہوگیا تھا جس کے سبب بار بار ٹائلیٹ جاتا رہا. |
| 10 | اَلْمُعَلِّمُ: شَفَاكَ اللهُ تَفَضَّلْ؟ | استاذ: اللہ آپ کو شفا عطا فرمائے. تشریف رکھیں. |

**حل لغات:** وَعْكٌ: بخار والا۔ تَفَاقَمَ: بڑھ جانا، سنگین ہونا (تفاعل، صحیح) ۔ نَقَاهَةٌ: کمزوری ۔ مَعْمَعَةٌ: بانس جلنے یا آگ لگنے کی آواز (مراد حادثہ، ہنگامہ)۔ اِضْطِرَابَاتٌ مَعَوِيَّةٌ: پیٹ کی گڑبڑ۔ أَرْتَادُ الْحَمَّامَ: میں بیت الخلا آتا جاتا رہا۔

## جُمَلٌ مُتَدَاوِلَةٌ فِی الصَّفِّ (4)

| | | |
|---|---|---|
| 1 | تَنَحَّ قَلِيْلاً يَا أَخِی<br>اے میرے بھائی! تھوڑا ایک طرف ہوجائیں۔ | أَيْنَ أَتَنَحىّٰ، أَمَا تَرىٰ ضَيْقَ الْـمَكَانِ؟<br>میں کس طرف ہوجاؤں، کیا تم جگہ کی تنگی نہیں دیکھتے؟ |
| 2 | تَفَسَّحْ لِیْ لأَجْلِسَ / إِفْسَحْ لِیْ مَجَالاً لِأَجْلِسَ فِيهِ.<br>میرے لیے تھوڑی کشادگی کرو تاکہ میں بیٹھ جاؤں۔ میرے لیے کچھ گنجائش کرو تاکہ میں اس میں بیٹھ جاؤں۔ | تَفَضَّلْ، يَسَعُكَ صَدْرِیْ إِنْ لَـمْ يَسَعْكَ الْـمَكَانُ .<br>تشریف رکھیے، اگر جگہ وسیع نہ ہو (تو کوئی بات نہیں) میرا دل تو وسیع ہے ۔ |
| 3 | دَعْ عَنْكَ الثَّرْثَرَةَ لِكَیْ نَسْمَعَ<br>بکواس چھوڑ دو تاکہ ہم سن سکیں۔ | تَلَطَّفْ فِی كَلَامِكَ وَ إِحْتَرِمْ نَفْسَكَ<br>اپنی بات میں نرمی رکھو، اور اپنا احترام کرنا سیکھو۔ |
| 4 | خَفِّضْ صَوْتَكَ فَقَدْ أَزْعَجْتَنَا<br>اپنی آواز کو پست کرو، یقیناً تم نے ہمیں پریشان کردیا۔ | سَمْعًا وَ طَاعَةً يَاصَاحِبِی<br>آپ کی بات سن لی اور مان لی، اے میرے ساتھی۔ |
| 5 | تَعَالَوْ نُرَاجِعْ قَلِيْلاً لَوْ سَمَحْتَ. | لَا يَسَعُنِی ذٰلِكَ الآنَ يَا أَخِیْ؛ لِأَنَّنِیْ |

| | | |
|---|---|---|
| | اگر آپ اجازت دیں، آؤ تھوڑی دیر دہرائی کرلیں۔ | مَشْغُوْلٌ. اے میرے بھائی ابھی مجھے فرصت نہیں؛ کیوں کہ میں مشغول ہوں۔ |
| 6 | إسْمَحْ لِيْ أَنْ أَمُدَّ رِجْلِيْ فَقَدْ تَخَدَّرَتْ. مجھے اپنے پیر پھیلانے کی اجازت مرحمت فرمائیں یقیناوہ سن ہوگیے ہیں۔ | عَلٰى الرَّحْبِ وَالسَّعَةِ مَدِّهَا وَ لَا تَخَفْ خوش دلی اور کشادگی سے انھیں پھیلا لیں اور نہ ڈریں . |
| 7 | مِنْ فَضْلِكَ، إطْوِ فِرَاشَكَ فَقَدْ إبْتَدَأَ الْدَّرْسُ برائے کرم، اپنا بستر لپیٹ لیں سبق شروع ہوچکا ہے۔ | يَا أَخِيْ، هٰذَا لَيْسَ بِفِرَاشِيْ اے میرے بھائی یہ میرا بستر نہیں ہے ۔ |
| 8 | خَفِّضْ رَأْسَكَ كَيْ أَنْظُرَ إلٰى السَّبُّوْرَةِ اپنا سر جھکالیں تاکہ میں بلیک بورڈ کو دیکھ سکوں۔ | حَسَنًا، تَفَضَّلْ وَ أنْظُرْ كَيْفَ مَا تَشَاءُ. ٹھیک، آئیں، اور جو چاہیں دیکھ لیں۔ |
| 9 | لُطْفًا، نَاوِلْنِيْ كَأْسَ مَاءٍ مُبَرَّدٍ بہتر، مجھے ایک ٹھنڈے پانی کا پیالہ دیدیں۔ | حَاضِرْ، تَفَضَّلْ، هَا هُوَ بَيْنَ يَدَيْكَ لیجیے جناب، حاضر ہے، یہ دیکھیے آپ کے سامنے ہے۔ |
| 10 | يَا أَخِيْ لَا تُسْنِدْ رِجْلَكَ إلَيَّ اے میرے بھائی! اپنی ٹانگیں مجھ | شُكْرًا عَلٰى مَا قُلْتَ. یہ بات کہنے پر آپ کو مشکور ہوں۔ |

| | پر نہ رکھیں۔ | |
| --- | --- | --- |

**حل لغات:** تَنَحَّ:ایک گوشہ میں ہونا۔ایک طرف ہونا۔(فعل امر،ناقص واوی ،تفعل)۔یَسَعُ:کشادہ کرنا،مضارع معروف (سمع،مثال واوی)۔اَلثَّرْثَرَةُ:بکواس،فضول باتیں کرنے کا مرض ۔ أَزْعَجْتَ:پریشان کرنا،گھبرادینا۔(صحیح،افعال)۔تَخَدَّرَتْ:سن ہونا، (تفعل،صحیح) ۔نَاوِلْنِي: دینا(فعل امر،مفاعلت،اجوف واوی)۔

# جُمَلٌ مُتَدَاوِلَةٌ حَوْلَ الطَّعَامِ
کھانے کے متعلق مستعمل جملے

## حِوَارٌ حَوْلَ الْمَائِدَةِ (5)
دسترخوان کے متعلق مکالمہ

| | | |
| --- | --- | --- |
| 1 | أَحْمَدُ: هَلْ حَانَ مَوْعِدُ الطَّعَامِ<br>احمد: کیا کھانے کا وقت ہو گیا ہے؟ | نَدِيْم: لَمْ يَحِنْ بَعْدُ، لِأَنَّ مَوْعِدَهُ فِي السَّاعَةِ الحَادِيَةِ عَشَرَةَ<br>ندیم: ابھی وقت نہیں ہوا، کیوں کہ اس کا وقت گیارہ بجے ہے۔ |
| 2 | أَحْمَدُ: وَ هَا هِيَ الآن قَدْ بَلَغَتِ الْحَادِيَةُ عَشَرَةَ<br>احمد: یہ لو ابھی گیارہ بجنے والے ہیں۔ | نَدِيْم: يَبْدُو أَنَّ سَاعَتَكَ غَيْرُ مُنْضَبِطٍ، فَقَدْ بَقِيَتْ عَشَرُ دَقَائِقَ<br>ندیم: لگتا ہے تمھاری گھڑی درست نہیں ہے، یقینا دس منٹ باقی ہیں۔ |
| 3 | أَحمَدُ: أَحْسِبُهَا كَذٰلِكَ، إِذَنْ نَنْتَظِرَ حَتّٰى يُفْتَحَ الْبَابُ<br>احمد: میرا بھی ایسا ہی گمان ہے، پھر | نَدِيْم: مَنِ الْمُوَكَّلُ بِجَلْبِ الطَّعَامِ الْيَوْمَ<br>ندیم: آج کھانا لانے کی ذمہ داری کس کی |

| | | |
|---|---|---|
| | بھی ہم دروازہ کھلنے کا انتظار کرتے ہیں۔ | ہے؟ |
| 4 | أَحمَدُ: لَا عِلْمَ لِي، وَ لٰكِنَّنِيْ أُخْبِرْتُ أَنَّ إِثْنَيْنِ قَدْذَهَبَا لِيَأْتِيَا بِالطَّعَامِ<br>احمد: مجھے معلوم نہیں، لیکن مجھے بتایا گیا ہے کہ دو شخص کھانا لانے گئے ہیں؟ | نَدِيم: هَلْ فُرِشَتِ السُّفْرَةُ؟<br>ندیم: کیا دستر خوان بچھا دیا گیا ہے؟ |
| 5 | أَحمَدُ: يَا أَخِي، مَاذَا تَقُوْلُ؟ بَلْ قُلْ هَلْ بَقِيَ لَنَا طَعَامٌ؟<br>احمد: اے میرے بھائی! آپ کیا کہتے ہیں؟ بلکہ بتاؤ کہ کیا ہمارے لیے کھانا باقی ہے۔ | نَدِيم: مَاذَا تَقُوْلُ؟ مَتىٰ حَدَثَ هٰذَا؟<br>ندیم: آپ یہ کیا کہتے ہیں؟ یہ واقعہ کب ہوا؟ |
| 6 | أَحمَدُ: نُصِبَتِ الْمَائِدَةُ وَ بَدَأَ الْإِخْوَةُ يَأْكُلُوْنَ.<br>احمد: دستر خوان لگا دیا گیا اور بھائیوں نے کھانا شروع کر دیا۔ | نَدِيم: فَلْنَذْهَبْ مُسْرِعِيْنَ لِنُدْرِكَ عَلَى الْأَقَلِّ الْمَرَقَ إِنْ لَمْ نُحَظَّ بِاللَّحْمِ<br>ندیم: ہمیں تیز چلنا چاہیے کہ ہم کم از کم شوربہ ہی حاصل کریں، اگرچہ ہمیں گوشت نہ مل سکا۔ |
| 7 | أَحمَدُ: مَنْ أَخْبَرَكَ أَنَّ الْيَوْمَ قَدْطُبِخَ اللَّحْمُ | نَدِيم: أَتَفَاءَلُ بِالْخَيْرِ لَعَلِّيَ أَجِدُهُ<br>ندیم: میں اچھا شگون لیتا ہوں، شاید کہ |

| | | |
|---|---|---|
| | احمد: آپ کو کس نے بتایا کہ گوشت پکایا گیا ہے۔ | میں اسے پالوں۔ |
| 8 | أَحْمَدُ: سَنَعْرِفُ إِذَا مَا وَصَلْنَا إِلَى الْمَائِدَةِ. احمد: عنقریب ہمیں معلوم ہو جائے گا جب ہم دستر خوان پر پہنچیں گے۔ | نَدِيم: أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، كَمَا تَوَقَّعْتُ، مُرقَ اللَّحْمُ بِالبَطَاطَا ندیم: اللہ کا شکر ہے، جیسی میں نے امید کی تھی، آلو گوشت کا شوربہ ہے۔ |
| 9 | أَحْمَدُ: كَمْ خُبْزَةً تَأْكُلُ عَادَةً؟ احمد: عادۃً آپ کتنی روٹیاں کھاتے ہیں؟ | نَدِيم: آكُلُ خُبْزَتَيْنِ فِي وَجْبَةِ الْغَدَاءِ وَلٰكِنَّ الْيَوْمَ لَا يَسُدُّ جُوْعِي إِلَّا ثَلَاثٌ ندیم: صبح کے کھانے میں دو روٹی کھاتا ہوں، لیکن آج میرا پیٹ تین روٹی سے بھرے گا۔ |
| 10 | أَحْمَدُ: أَمَّا أَنَا فَلَا يَكْفِيْنِيْ أَقَلُّ مِنْ ثَلَاثٍ. | احمد: مجھے تو تین سے کم کافی نہیں ہوتی ہیں۔ |

**حل لغات:** حَانَ: وقت آجانا۔(ضرب، اجوف یائی)۔غَيْرُ مُنْضَبَطَةٍ: درست نہیں ہے ۔ يَجْلُبُ: کسی چیز کو لانا (صحیح، نصر)۔اَلسُّفْرَةُ: دستر خوان، جمع اَلسُّفَرُ۔ نُحَظَّ: فعل مضارع، نصیبہ، حصہ۔(سمع مضاعف ثلاثی)۔اَتَفَاءَلُ: نیک شگون لینا۔(تفاعل ، مہموز عین)۔

## جُمَلٌ حَوْلَ الْمَوْضُوْعِ (6)

### موضوع کے متعلق جملے

| | | |
|---|---|---|
| 1 | بَطْنِي يُقَرْقِرُ مِنْ شِدَّةِ الْجُوْعِ وَمَا عُدّتُ أَصْبِرُ<br>میرا پیٹ بھوک کے مارے گڑبڑا رہاہے اور میں صبر نہیں کر سکتا۔ | لَا بأْسَ ؛ تَحَمَّلْ سَتَمْلَئُهُ بَعْدَ قَلِيْلٍ بِالحِمَّصِ المَجْرُوْشِ وَالْخُبْزِ<br>کوئی حرج نہیں، برداشت کرو عنقریب تھوڑی دیر بعد تم اسے دلے ہوئے چنے اور روٹی سے بھر لوگے۔ |
| 2 | وَاللهِ يَا أَخِي قَرِمْتُ الیٰ اللَّحْمِ وَاجْتَوَتْ نَفْسِي الْبُقُوْلَ بِأَنْوَاعِهَا<br>اللہ کی قسم، اے میرے بھائی !مجھے گوشت کی خواہش ہے اور میرا دل کو قسم قسم کی سبزیاں ناپسند ہیں۔ | كَمَا تَعْلَمُ، اَللَّحْمُ مَرَّتَانِ فِي الأُسْبُوْعِ لَا غَيْرُ، قَرِمْتَ أَمْ لَمْ تَقْرَمْ<br>جیسا کہ تم جانتے ہو گوشت ہفتہ میں دو مرتبہ ملتا ہی ہے خواہ تم گوشت کی خواہش کرو یا نہ کرو۔ |
| 3 | مَا رَأْيُكَ فِي هٰذَاالْمَرَقِ، هَلْ نَالَ إِعْجَابُكَ؟<br>تمھارا اس شوربہ کے بارے میں کیا خیال ہے ؟کیا تمہیں خوشی حاصل ہوئی / حیرانی ہوئی | بِصَرَاحَةٍ لَا، فَإِنَّهُ مَاسِخٌ<br>واضح طور پر نہیں، بے شک وہ بے مزہ / پھینکا ہے۔ |
| 4 | مَا رَأْيُكَ فِي طَبْخِ الْخُبْزِ وَ دَقِيْقَةٍ؟<br>روٹی کی پکائی اور اس کے آٹے کے بارے میں تمھارا کیا خیال ہے ؟ | طَبْخُهُ مَا اَتْقَنَهُ ،وَطَحِيْنُهُ مُمْتَازٌ لِأَنَّهُ أَسْمَرُ<br>اس کی پکائی کیا ہی مضبوط ہے، اس کی پسائی واضح ہے کیوں کہ یہ گندم گوں |

| | | |
|---|---|---|
| | | ہے۔ |
| 5 | هَلْ إسْتَمْرَأْتَ الْـمَرَقَ؟<br>کیاتم نے شوربہ چکھا؟ | اَلْمَرَقُ لَذِيْذٌ إلَّا أَنَّهُ لَاذِعٌ مِنْ كَثْرَةِ التَّوَابِلِ.<br>شوربہ لذیذ ہے،مگرزیادہ مسالے کے سبب تیز/چٹپٹا ہے۔ |
| 6 | هَلِ اسْتَطْعَمْتَ الْخُبْزَ/ اَلرَّغِيْفَ؟<br>کیاآپ کوروٹی مزے دار لگی؟ | لَقَدْ أَتْعَبَنَا هٰذَا الْخَبَّازُ ،فَمَرَّةً يُخْرِجُهُ كَالْعَجِيْنِ وَأُخْرَي مُقَرْمِشٌ وَتَارَةً مُحْتَرِقٌ.<br>یقینااس نانبائی نے ہمیں تھکادیا ہے ،ایک مرتبہ روٹی آٹے کی طرح نکالتا ہے،دوسری مرتبہ بگاڑدیتا ہے،اور کبھی اسے جلادیتا ہے۔ |
| 7 | بَشِّرْنِيْ هَلْ تَلَذَّذْتَ بِالأَرُزِّ<br>مجھے خوش خبری دیجیے کیاچاول آپ کواچھے لگے؟ | اَلأَرُزُّ مُمْتَازٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ<br>چاول عمدہ ہیں۔الحمدللہ۔ |
| 8 | لُطْفًا اِنْثِرْ قَلِيْلًا مِنَ الْمِلْحِ عَلٰى هٰذَا الْمَرَقِ.<br>اچھا،تھوڑاسانمک اس شوربے میں چھڑک دیں۔ | لَمْ تُوْضَعِ الْمِمْلَحَةُ عَلٰى هٰذِهِ الْمَائِدَةِ.<br>اس دسترخوان پرنمک دانی نہیں رکھی گئی۔ |
| 9 | أُثْرُدْ لَنَا الْخُبْزَ لِنُجَهِّزَ الثَّرِيْدَ. | حَسَنًا، سَأَفْعَلُ |

| | | |
|---|---|---|
| | ہمارے لیے روٹی توڑیں تاکہ ہم ثرید بنائیں۔ | ٹھیک ہے، جلد ہی کرتا ہوں۔ |
| 10 | يَا لَهُ مِنْ مَرَقٍ لَاذِعٍ مَا أَكْثَرَ تَوَابِلُهُ!<br>او ہو! شوربہ کتنا تیز ہے، اس میں مسالہ کتنا زیادہ ہے۔ | يَا أَخِيْ، قَدْ حَارَ بَكُمُ الطَّبَّاخُ فَمَرَّةً تُطَالِبُوْنَ بِالتَّوَابِلِ وَ مَرَّةً تَعِيْبُوْنَهَا .<br>اے میرے بھائی! باورچی تم سے لڑائی کرتا ہے تو کبھی تم مسالہ کا مطالبہ کرتے ہو اور کبھی اسے (مسالے کے سبب )عیب لگاتے ہو۔ |
| 11 | هَلْ بَدَأَ الْخَبَّازُ بِإِعْدَادِ الْخُبْزِ ؟<br>کیا نانبائی نے روٹیاں تیار کرنا شروع کر دی ہیں ؟ | أَلْقَيْتُ نَظْرَةً عَلَى الْمَطْبَخِ فَإِذَا بِأَحَدِكُمْ يَشُقُّ، وَالآخَرُ قَدْ أَضْرَمَ النَّارَ فِي التَّنُّوْرِ.<br>میں مطبخ میں ایک نظر ڈالی تو (دیکھا کہ )ان میں سے ایک لکڑیاں چیر رہا ہے، اور دوسرا تنور میں آگ روشن کر رہا ہے۔ |
| 12 | مَا هُوَ مَرَقُ الْيَوْمِ، أَتَعْرِفُ ؟<br>کیا تمہیں معلوم ہے کہ آج کس چیز کا شوربہ ہے ؟ | أَوَّلًا أَخْبِرْنِيْ، أَيُّ يَوْمٍ هٰذَا؟<br>پہلے مجھے یہ بتائیں، یہ دن کونسا ہے ؟ |
| 13 | مَا لَكَ أَنَسِيتَ ؟ اَلْيَوْمُ يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ.<br>تمھیں کیا ہوا کیا تم بھول گئے، آج | إِذَنْ حَسْبَ الْجَدْوَلِ الْأُسْبُوْعِيِّ لِوَجَبَاتِ الطَّعَامِ، اَلْيَوْمُ يَوْمُ الْخَضْرَوَاتِ |

| | | |
|---|---|---|
| | منگل ہے۔ | ہفتہ وار جدول کے مطابق کھانے کے اوقات میں آج سبزیوں کا دن ہے۔ |
| 14 | أَلْأَرُزُّ لَيِّنٌ جِدًّا<br>چاول بہت نرم ہیں۔ | نَحْنُ،-كَمَا تَعْلَمُ- تَحْتَ رَحْمَةِ الطَّبَّاخِ، إِنْ طَابَتْ نَفْسُهُ أَجَادَ الطَّبْخَ وَ إِلَّا عَبَثَ فِى الطَّبْخِ<br>جیسا کہ آپ جانتے ہیں ہم باورچی کے رحم وکرم پر ہیں، اگر اس کا دل اور طبیعت اچھی ہوئی تو عمدہ پکاتا ہے ورنہ پکانے میں خرابی کردیتا ہے۔ |

**حل لغات**:يُقَرْقِرُ: پیٹ گڑبڑانا۔(رباعی مجرد،صحیح)۔حِمَّصٌ: چنا۔ اَلْمَجْرُوْشُ : کوٹا ہوا، دلا ہوا۔قَرِمْتُ: گوشت کی خواہش کرنا،(سمع،صحیح)۔ اِجْتَوَتْ :ناپسند کرنا، موافق نہ ہونا،(افتعال،لفیف مقرون )۔مَاسِخٌ۔،پھیکا،کھانے کا بے مزہ ہونا(فتح،اسم فاعل )۔اَسْمَرُ:گندمی رنگ،جمع سُمْرٌ۔لَاذِعٌ:چٹپٹا،تیز مرچ یا تیز مسالے والا ۔اَلْمُقَرْمِشُ :جمع کرنا،بگاڑنا،سمیٹنا۔مُحْتَرَقٌ:جلا ہوا۔(افتعال،اسم مفعول صحیح) ۔اِنْثَرْ: بکھیرنا،فعل امر واحد مذکر حاضر(ن،س،صحیح )۔اَلمِمْلَحَةُ:نمک دانی ،نمک کی شیشی ۔اُثْرُدْ :ثرید بنانا، روٹی چور کر شوربہ میں ڈالنا)فعل امر واحد مذکر حاضر (نصر،صحیح) ۔اَضْرِمِ النَّارَ :آگ جلانا، سُلگانا(افعال ، صحیح)۔

## حِوَارٌ عَنْ نَوْعِ الطَّعَامِ (7)
## کھانے کی قسم کے متعلق گفتگو

| | | |
|---|---|---|
| 1 | هَلْ تَغَدَّيْتَ يَا أَخِي الْفَاضِلُ ؟ | لَا،لَمْ أَتَغَدَّ بَعْدُ،وَأَنْتَ ؟ |

| # | | |
|---|---|---|
| | اے میرے فاضل بھائی! کیا تم نے ناشتہ کرلیا؟ | نہیں، میں نے ابھی تک ناشتہ نہیں کیا ۔اور آپ نے؟ |
| 2 | وَأَنَا كَذَلِكَ، يَبْدُو أَنَّ الطَّعَامَ سَيَتَأَخَّرُ نَضْجُهُ الْيَوْمَ .<br>اور میں بھی اسی طرح (یعنی ناشتہ نہیں کیا) لگتا ہے کہ آج کھانا تاخیر سے پکے گا۔ | هَلْ تَعْرِفُ مَا هُوَ طَعَامُنَا الْيَوْمَ؟<br>کیا تمہیں معلوم ہے کہ آج ہمارا کھانا کیا ہے؟ |
| 3 | لَا أَدْرِي ،وَلٰكِنَّ اَلْيَوْمَ حَسْبَ جَدْوَلِ الطَّعَامِ الأُسْبُوْعِيِّ يَوْمُ الْحِمَّصِ الْمَجْرُوْشِ .<br>مجھے معلوم نہیں، لیکن آج ہفتہ وار جدول کے مطابق دلے ہوئے چنے کا دن ہے۔ | كُلَّ يَوْمٍ يَطْبَخُ الْحِمَّصُ الْمَجْرُوْشُ ،لَقَدْ سَئِمْنَا مِنْ هٰذَا الطَّعَامِ .<br>ہر دن دلا ہوا چنا پکتا ہے یقیناً ہم اس کھانے سے اکتا گئے ہیں۔ |
| 4 | عَلٰى رِسْلِكَ يَا أَخَانَا ،أَمَا أَكَلْتَ بِالأَمْسِ اَللَّحْمَ؟<br>اے ہمارے بھائی! ذرا توقف کرو، کیا آپ نے گزشتہ کل گوشت نہیں کھایا؟ | بَلٰى،وَلٰكِنَّنِي لَا أَشْتَهِي الْحِمَّصَ بِأَنْوَاعِهٖ وَقَدْ اِسْتَوْخَمَتْهُ نَفْسِي .<br>کیوں نہیں، لیکن قسم قسم کے چنے کی خواہش نہیں رکھتا اور میرا دل اسے ناپسند کرتا ہے۔ |
| 5 | نَعَمْ،وَلٰكِنْ لَا يَنْبَغِي أَنْ يُحَرِّكَ هٰذَا إِلٰى أَنْ تَتَّهِمَ الْمَدْرَسَةَ بِهٰذِهِ | اَلأَمْرُ هَيِّنٌ وَلَا تُكَبِّرِ الْمَسْئَلَةَ ،وَدَعْنَا نَذْهَبْ إِلَى الْمَطْعَمِ لَعَلَّ |

| | | |
|---|---|---|
| | التُّهْمَةِ . ٹھیک ہے، لیکن بہتر معلوم نہیں ہوتا ہے کہ آپ مدرسہ کو اس قسم کی تہمت لگانے کی جرأت کریں۔ | الطَّعَامَ جَاهِزٌ الآنَ ؟ معاملہ آسان ہے اور مسئلہ کو بڑا نہ بناؤ ہم (ڈائننگ ہال) چلتے ہیں شاید کہ کھانا تیار ہو۔ |
| 6 | صَدَقْتَ لِأَنَّ جَمَاعَاتِ الطُّلَّابِ بَدَأَتْ تَتَحَرَّكُ نَحْوَ المَطْعَمِ . آپ نے سچ کہا کیوں کہ طلبہ کے گروپ ڈائننگ ہال کی طرف جا رہے ہیں۔ | فَلْنَذْهَبْ مُسْرِعِيْنَ إِذَنْ لِنُدْرِكَ الْمَكَانَ الْمُنَاسِبَ . ہمیں تیز چلنا چاہیے تاکہ مناسب جگہ پالیں۔ |

**حل لغات**۔ نَضْجٌ: پکانا، کھانا کا عمدہ ہونا (مصدر، صحیح سمع) لَا اَدْرِی: جاننا (فعل منفی صیغہ واحد متکلّم، ناقص یائی، ضرب) سَئِمْنَا: اکتانا، (فعل ماضی صیغہ جمع متکلّم مہموز العین ،سمع ) اِسْتَوْخَمَتْ: کھانے کو ناپسند سمجھنا، (فعل ماضی صیغہ واحد مؤنث غائب، مثال واوی ،استفعال)

## جُمَلٌ مُتَدَاوِلَةٌ حَوْلَ الرِّحْلَاتِ الدَّعَوِيَّةِ (8)

### تبلیغی سفروں کے متعلق مستعمل جملے۔

| | | |
|---|---|---|
| 1 | بَشِّرْنِي هَلْ خَرَجْتَ فِي الرِّحْلَاتِ الدَّعَوِيَّةِ لِلطُّلَّابِ ؟ مجھے خوش خبری دیجیے کیا تم طلبہ کے | طَبْعًا ،خَرَجْتُ ،وَهَلْ يَسَعُنِي أَنْ أَتَخَلَّفَ ؟ وَ أَنْتَ ؟ جی ہاں۔ میں نکلا، اور کیا میں پیچھے |

| | | |
|---|---|---|
| | دعوتی سفروں میں نکلے تھے؟ | رہ سکتا ہوں۔اور آپ (نکلے)؟ |
| 2 | وَأَنَا كَذَلِكَ ،فَقَدْ وُفِّقْتُ لِلْخُرُوْجِ مَعَ الدَّعْوَةِ الإِسْلَامِيَّةِ<br>اور میں بھی اسی طرح (نکلا)۔مجھے دعوت اسلامی کے ساتھ جانے کی توفیق ملی۔ | تَرَي إِلٰى أَيَّةِ نَاحِيَةٍ مِنْ نَوَاحِي الْمَدِيْنَةِ قَدْ أُرْسِلْتُمْ ؟<br>تم بتاؤ کہ شہر کے کس علاقے میں تمہیں بھیجا گیا۔ |
| 3 | لَقَدْ بَعَثْنَا إِلٰى مَسْجِدِ اَنْوَارِ الإِسْلَامِ اَلْوَاقِعِ فِي مِنْطَقَةِ تيفو سلطان..وَأَنْتُمْ؟<br>ہم انور الاسلام مسجد میں پہنچے جو ٹیپو سلطان علاقے میں واقع ہے۔ | أَمَّا نَحْنُ فَقَدْ وَفَدْنَا إِلٰى مَسْجِدِ تاج الدِّيْنِ بِالْقَرْيَةِ التَّابِعَةِ ناغ فور<br>ہمارا وفد مسجد تاج الدین میں پہنچا وہ علاقہ ناگ پور سے لاحق ہے۔ |
| 4 | جَمِيْلٌ:وَبِأَيِّ جَمَاعَةٍ قَدْ اُلْحِقْتَ وَمَنْ كَانَ الأَمِيْرُ ؟<br>اچھا،اور کس جماعت میں آپ کو شامل کیا گیا اور امیر کون تھا؟ | جِئْتُ مُتَأَخِّرًا فَانْضَمَمْتُ إِلَى الْجَمَاعَةِ الْخَامِسَةِ وَكَانَ أَمِيْرُهَا عَبْدَ اللهِ وَأَنْتَ ؟<br>میں تاخیر سے آیا اور میں پانچویں جماعت میں شامل ہوگیا جس کا امیر "عبداللہ" تھا۔اور آپ؟(کس جماعت میں تھے)۔ |
| 5 | قَدْ اُلْحِقْتُ بِالْجَمَاعَةِ الرَّابِعَةِ الَّتِي اَمِيْرُهَا نَصرُ اللهِ | أَتَسْأَلُ هَلْ سَبَقَ لَكَ أَنْ خَرَجْتَ فِي رِحْلَةٍ دَعَوِيَّةٍ |

| | | |
|---|---|---|
| | مجھے اس چوتھی جماعت میں شامل کیا گیا جس کا امیر "نصر اللہ" تھا۔ | يو مًا مًّا ؟<br>کیا آپ [مجھ سے] پوچھ رہے ہیں کہ تم (یعنی میں) پہلے بھی کسی دعوتی سفر میں گئے ہو؟ |
| 6 | نَعَمْ خَرَجْتُ ذَاتَ مَرَّةٍ أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا ،وَأَنْتَ؟<br>جی ہاں: میں ایک مرتبہ چالیس دن کے لیے نکلا۔ اور آپ؟ | لَمْ يَسْبَقْ لِي أَنْ خَرَجْتُ فِي أَيَّةِ رِحْلَةٍ دَعوِيَّةٍ وَلَوْمَرَّةً .<br>مجھے ایک مرتبہ بھی کسی دعوتی سفر میں نکلنے کا موقع نہ ملا۔ |
| 7 | سُبْحَانَ اللهِ !تَرٰى هَلْ كُلِّفْتَ بِالْوَعْظِ فِي رِحْلَتِكَ هٰذِهٖ؟<br>سبحان اللہ! تم بتاؤ، کیا تمہیں اپنے اس سفر میں وعظ و نصیحت کی ذمہ داری دی گئی؟ | نَعَمْ: كُلِّفْتُ بِالْوَعْظِ وَحَاوَلْتُ أَنْ أَتَمَلَّصَ غَايَةَ جُهْدِي وَلٰكِنَّهٗ لَا يُجْدِي وَلَا يَنْفَعُ .<br>جی ہاں: مجھے وعظ کی ذمہ داری دی گئی، میں نے بچ نکلنے کی انتہائی کوشش کی لیکن کوشش بامراد نہیں ہوئی۔ |
| 8 | كَيْفَ كَانَ شُعُوْرُكَ آنذَاكَ ؟<br>آپ کے جذبات اس وقت کیسے تھے؟ | لَقَدْ تَخَرَّجْتُ كَثِيْرًا قَبْلَ بَدءِ الْوَعْظِ ،وَلٰكِنْ سَرْعَانَ مَاشَرَحَ اللهُ صَدْرِي وَأَطْلَقَ لِسَانِي .<br>وعظ شروع کرنے سے پہلے میں |

| | | |
|---|---|---|
| | | نے نکلنے کی بہت کوشش کی لیکن جلد ہی اللہ نے میرا سینہ کھول دیا اور میری زبان کو قوت گویائی سے مشرف فرمایا۔ |
| 9 | عَجَبًا! مَا هِيَ اِنْطِبَاعَاتُكَ حَوْلَ هٰذِهِ الرِّحْلَةِ ؟<br>کیا بات ہے!، اس سفر کے متعلق آپ کے تاثرات کیا ہیں ؟ | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ [لَقَدْ تَزَايَدَ إِيْمَانِي فِي هٰذِهِ الرِّحْلَةِ ، وَعَزَّتْ نَفْسِي وَاَعْلَوَتْ ]<br>الحمد للہ۔ اس سفر نے میرے ایمان و عقیدہ کو جلا بخشی اور عزتِ نفس کو دوبالا کر دیا۔ |
| 10 | مَاذَا عَنِ الْفِكْرِ وَالْمَقْصَدِ اللَّذَيْنِ اِكْتَسَبْتَهُمَا أَثْنَاءَ الدَّعْوَةِ؟<br>دوران تبلیغ کس قسم کی فکر اور مقصد سے روشناس ہوئے ؟ | سَأُلَازِمُ هٰذَا الْفِكْرَ وَاَتَشَبَّثُ بِهٖ مَا دُمْتُ حَيًّا ، أَلَا وَهُوَ إِحْيَاءُ الدِّيْنِ فِي الأُمَّةِ جَمْعَاءَ .<br>تاحیات اس فکر پر کاربند رہوں گا۔ سنو! (وہ فکر) پوری امت میں دین کو زندہ کرنا ہے۔ |
| 11 | وَعَلٰى مَاذَا صَمَمْتَ بَعْدَ رُجُوْعِكَ مِنْ هٰذِهِ الرِّحْلَةِ ؟<br>اس سفر سے واپسی کے بعد آپ کا کیا عزم وارادہ ہے ؟ | صَمَّمْتُ عَلٰى أَنْ أَجْعَلَ مَقْصَدَ وُجُوْدِي عَلٰى هٰذِهِ الْبَسِيْطَةِ إِقَامَةَ الدِّيْنِ فِيَّ وَفِي مُجْتَمِعِي .<br>میں نے عزم وارادہ کیا ہے کہ اس روئے زمین پر اپنے وجود کا |

| | | |
|---|---|---|
| | | مقصد یہ بنالوں کہ اپنے اندر اور معاشرہ میں دین کو قائم کروں۔ |
| 12 | زَادَكَ اللهُ حِرْصًا ،ثَبَّتَكَ عَلىٰ مَا عَزَمْتَ عَلَيْهِ حتیّٰ تَلْقَاهُ. اللہ تعالیٰ آپ کے حرص کو زیادہ کرے،اور دم آخیر تک آپ کو اپنے عزم وارادہ پر ثابت قدم رکھے۔ | لَكَ مِثْلُ ذٰلِكَ ،جُزِ يْتَ خَيْرًا . آپ کے لیے بھی اسی کے مثل ۔آپ کو بہترین بدلا دیا جائے۔ |

**حل لغات۔** وُفِّقْتُ: توفیق ملنا،(فعل ماضی واحد متکلّم،مثال واوی،تفعیل) نَاحِيَةٌ : گوشہ،کنارہ،جہت (جمع نَوَاحٍ)أُلْحِقْتَ: شامل کرنا،منسلک کرنا،ملنا(فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر حاضر،صحیح،افعال)۔كُلِّفْتَ: کسی کو کسی کام کا پابند بنانا۔(فعل ماضی صیغہ واحد مذکر حاضر ، تفعیل )۔اَتَمَلَّصُ: بچ نکلنا۔(فعل مضارع واحد متکلّم، صحیح، تفعل) ۔صَمَّمْتُ : کسی کام پر پختگی کرنا۔(فعل ماضی صیغہ واحد متکلّم ،مضاعف ثلاثی مزیدفیہ،تفعیل)۔

## جُمَلٌ مُتَدَاوِلَةٌ بَيْنَ الطُّلَّابِ أَلْحِوَارُالأَوَّلُ (9)

### پہلا مکالمہ۔طلبہ کے درمیان مستعمل

| | | |
|---|---|---|
| 1 | أَرْجُوْ أَنْ تُعِيْرَنِيْ كِتَابَكَ ؟ میں امید کرتا ہوں کہ تم اپنی کتاب مجھے پرعاریت پر دوگے ؟ | لَا يُمْكِنُنِيْ ذٰلِكَ،لِأَنَّ كِتَابِيْ قَدْ تَمَزَّقَ میرے لیے یہ ممکن نہیں،کیوں کہ میری کتاب پھٹ چکی ہے۔ |
| 2 | اِنْخَلَعَ التَّجْلِيْدُ مِنَ الكِتَابِ، وَلَمْ يَمْضِ الْكَثِيْرُ عَلىٰ تَجْلِيْدِهٖ. | يَبْدُوْ أَنَّ الَّذِيْ جَلَّدَهٗ، لَمْ يُتْقِنْ صَنْعَتَهٗ لگتا ہے جس نے اس جلد سازی کی اس |

| | | |
|---|---|---|
| | کتاب کی جلد اکھڑ گئی حالانکہ اس کی جلد سازی کو زیادہ زمانہ نہیں گزرا۔ | نے کاریگری مضبوط نہیں کی۔ |
| 3 | مَكْتَبِيْ قَدْ كُسِرَ أَمْسِ، وَ لَا أَدْرِيْ مَنْ كَسَرَهُ<br>گزشتہ کل میرا ڈیسک ٹوٹ گیا اور مجھے نہیں معلوم کہ کس نے اسے توڑا؟ | حَاوِلْ أَنْ تَتَعَرَّفَ الَّذِي كَسَرَهُ .<br>اسے پہچاننے کی کوشش کرو جس نے اسے توڑا ہے۔ |
| 4 | لَا تَضْغَطْ عَلَى الْقَلَمِ بِقُوَّةٍ عِنْدَ الْكِتَابَةِ، لِئَلَّا تَنْكَسِرَ رِيْشَتُهُ<br>لکھتے وقت قلم کو طاقت سے مت دباؤ کہیں اس کی نب نہ ٹوٹ جائے ۔ | هٰذَا الْقَلَمُ قَدْ صُنِعَ فِي "الْيَابَانِ"، فَلَا تَخَفْ عَلَيْهِ<br>یہ قلم ملک "جاپان" میں بنایا گیا ہے تو آپ اس پر اندیشہ مت جتلائیں۔ |
| 5 | رِيْشَةُ قَلَمِيْ الحِبْرِ قَدْ اِعْوَجَّتْ مَعَ أَنَّنِيْ كُنْتُ أَسْتَعْمِلُهُ بِرِقَّةٍ<br>میرے فونٹن پن کی نب ٹیڑی ہوگئی ہے، حالانکہ میں اسے نرمی سے استعمال کرتا ہوں۔ | إِذَنْ إِشْتَرِ غَيْرَهَا لِأَنَّهَا لَا تَصْلُحُ<br>تب تو اس کے علاوہ خریدلو کیوں کہ یہ قابل استعمال نہیں ہے۔ |
| 6 | حِبْرُ هٰذَا الْقَلَمِ يَسِيْلُ بِصُوْرَةٍ غَيْرِ طَبِيْعَةٍ<br>اس قلم کی روشنائی غیر طبعی طور پر بہتی ہے۔ | وَ لِهٰذَا رُدَّنَّ قَمِيْصَكَ قَدْ تَلَطَّخَ بِالْحِبْرِ<br>اسی لیے اپنی قمیص کو بدل دو وہ روشنائی سے آلودہ ہوگئی ہے۔ |

| | | |
|---|---|---|
| 7 | لَا تَسْتَعْمِلْ هٰذَا النَّوْعَ مِنَ الْوَرَقِ، لِأَنَّ الْحِبْرَ يَنْتَشِرُ عَلَيْهِ<br>کاغذ کی یہ قسم استعمال نہ کرو کیوں کہ اس پر سیاہی پھیل جاتی ہے۔ | اَلْعَيْبُ فِي الْحِبْرِ، لَا فِي الْوَرَقِ.<br>عیب سیاہی میں ہے نہ کہ کاغذ میں۔ |
| 8 | تَجْلِيْدُ هٰذَا الْكِتَابِ رَدِيْءٌ جِدًّا<br>اس کتاب کی جلد بہت خراب ہے<br>۔ | مَا وَجَدْنَا أَفْضَلَ مِنْ هٰذَا فِي الْمَحَلَّاتِ الْقَرِيْبَةِ .<br>قریبی دکانوں میں ہم نے اس سے بہتر نہیں پایا۔ |
| 9 | هَلْ تُرِيْدُ تَجْلِيْدَ كِتَابِكَ بِجِلْدٍ سَمِيْكٍ أَمْ دَقِيْقٍ؟<br>کیا تم اپنی کتاب کی موٹی یا باریک جلد چاہتے ہو؟ | لَا هٰذَا وَ ذَاكَ، أُرِيْدُ جِلْدًا سَمْكُهُ مُنَاسِبٌ.<br>یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں، بلکہ ایسی جلد کا ارادہ ہے جس کا موٹاپا مناسب ہو۔ |
| 10 | نَشِّفْ رِجْلَيْكَ بِالدَّوَّاسَةِ قَبْلَ دُخُوْلِكَ؟<br>داخل ہونے سے پہلے اپنے پیر پائدان سے پونچھ لیں۔ | لَمْ أَغْسِلْهُمَا ،كَيْ أُنَشِّفَهُمَا.<br>میں نے انھیں دھویا ہی نہیں تاکہ میں انھیں پونچھوں۔ |
| 11 | تَوَقَّفْ يَا وَلَدُ! إِلَى أَيْنَ أَنْتَ ذَاهِبٌ؟<br>اے لڑکے! رکو، تم کہاں جا رہے ہو؟ | ذَاهِبٌ إِلَى الْمَكْتَبَةِ. لِأُطَالِعَ الْكُتُبَ الْعَامَّةَ<br>میں مروجہ کتابوں کا مطالعہ کرنے کے لیے لائبریری جا رہا ہوں۔ |

| | | |
|---|---|---|
| 12 | هَلْ جرَّبْتَ حَظَّكَ فِي لُعْبَةِ الشَّطْرَنجِ؟<br>کیاشطرنج کے کھیل میں تم نے اپنے نصیبہ کو آزمایا؟ | عَفْوًا، لَيْسَ لَدَيَّ وَقْتٌ لِلَّعِبِ.<br>معذرت! میرے پاس کھیلنے کا وقت نہیں ہے۔ |
| 13 | تَوَكَّلْ عَلَى اللهِ، وَ ابْدَأْ بِمُسَابَقَةِ الجَرْيِ يَا أَخَانَا<br>اللہ پر بھروسا کیجیے۔اے ہمارے بھائی! دوڑ کا مقابلہ شروع کرو۔ | نَعَمْ، أَنَا اَتَوَكَّلُ عَلَى اللهِ، وَ لٰكِنَّنِيْ أَخْشىٰ أَنْ أَسْقُطَ فَتَنْخَدِشَ رُكْبَتَايَ.<br>جی ہاں، میں اللہ پر بھروسا کرتا ہوں، لیکن میں خوف کرتا ہوں کہ میں گر جاؤں، تو میرے گھٹنے چھل جائیں۔ |

**حل لغات**: تُعِيْرَنِي: کسی کو کوئی چیز دینا، معینہ مدت تک، فعل مضارع واحد مذکر حاضر (افعال ،اجوف واوی)۔تَمَزَّقَ: پھٹنا، فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب (تفعل، صحیح) ۔اِنْخَلَعَ: اکھڑ جانا، فعل ماضی واحد مذکر غائب (انفعال، صحیح)۔لَا تَغْضَطْ: دبانا، فعل نہی واحد مذکر حاضر (فتح، ضغط)۔اِعْوَجَّتْ: ٹیڑا ہونا، فعل ماضی واحد مؤنث غائب (افعلال، اجوف وای)۔تَلَطَّخَ: آلودہ ہونا، فعل ماضی واحد مذکر غائب (تفعل، صحیح)۔جَرَّبْتَ: بار بار آزمانا۔تَنْخَدِشُ: خراش لگنا، چھلنا، فعل مضارع واحد مؤنث غائب، (انفعال، صحیح)۔حِبْرٌ: سیاہی۔دَوَّاسَةٌ: پائدان۔سَمِيْكٌ: موٹا۔

## اَلْحِوَارُ الثَّانِی (10)

### دوسرا مکالمہ

| | | |
|---|---|---|
| 1 | سَعِيْدٌ: مَرْحَبًا بِكَ يَاشَاكِرُ! سعید:اے شاکر!خوش آمدید۔ | أَسْعَدُ: حَيَّاكَ اللهُ يَا نَعِيْمُ اسعد:اے نعیم!اللہ آپ کوسلامت رکھے۔ |
| 2 | سَعِيْدٌ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ الْيَوْمَ يَا أَخِيْ سعید:اے میرے بھائی!آج آپ نے صبح کیسی کی؟ | أَسْعَدُ: أَصْبَحْتُ بِخَيْرٍ وَعَافِيَةٍ،وَالْحَمْدُ لِلهِ . اسعد:الحمدللہ۔میں نے خیروعافیت کے ساتھ صبح کی۔ |
| 3 | سَعِيْدٌ: اَلْحَمْدُ لِلهِ، أَصْبَحْتُ عَلىٰ مَا يُرَامُ سعید:الحمدللہ۔میں نے بامراد صبح کی۔ | أَسْعَدُ: بَشِّرْنِيْ، هَلْ حَفِظْتَ حِوَارَ الأَمْسِ؟ اسعد:مجھے خوش خبری دو کیاآپ نے گزشتہ کل کا حوار(مکالمہ)یادکرلیا؟ |
| 4 | سَعِيْدٌ: وَاللهِ، يَا أَخِي مَا اسْتَطَعْتُ، وَ أَنْتَ؟ سعید:اللہ کی قسم،اے میرے بھائی!مجھ سے نہ ہوسکا۔اورآپ نے(یادکرلیا)؟ | أَسْعَدُ: قَدْ حَفِظْتُهُ ـ وَالحَمْدُ لِلهِ ـ لٰكِنَّنِيْ لَمْ أُتْقِنْهُ اسعد:الحمدللہ۔میں نے اسے یادکرلیا ہے۔لیکن اسے پکانہیں کرسکا۔ |
| 5 | سَعِيْدٌ: هَلْ بَدَأَتِ الْحِصَّةُ؟ سعید:کیاگھنٹی شروع ہوگئی؟ | أَسْعَدُ: لَا . بَلْ بَقِيَتْ خَمْسُ دَقَائِقَ اسعد:نہیں،بلکہ پانچ منٹ باقی ہیں۔ |
| 6 | سَعِيْدٌ: تَعَالَوْا نُرَاجِعِ الْحِوَارَ مَعًا؛ لِنَحْفَظَ سعید:آؤہم ساتھ ساتھ حوار کی | أَسْعَدُ: فِكْرَةٌ حَسَنَةٌ، وَ لٰكِنْ هَلْ يَكْفِيْنَا قَدَرٌ مِنْ هٰذَا الْوَقْتِ؟ اسعد:اچھی سوچ ہے؛لیکن کیاوقت کی |

| | | |
|---|---|---|
| | دہرائی کرلیتے ہیں؛تاکہ ہمیں یاد ہوجائے۔ | یہ مقدار ہمیں کافی ہے؟ |
| 7 | سَعِيْدٌ: نَعَمْ. لِأَنَّ الْمُعَلِّمَ يَتَأَخَّرُ عَادَةً خَمْسَ دَقَائِقَ<br>سعید:ہاں،کیوں کہ استاذ صاحب عادۃً پانچ منٹ تاخیر سے آتے ہیں۔ | أَسْعَدُ: حَسَنًا، فَلْنَبْدَأْ بِبَرْكَةِ اللهِ .<br>اسعد:ٹھیک،ہمیں اللہ کی برکت سے شروع کرنا چاہیے۔ |

**حل لغات**۔حَيَّ:زندگی عطا کرنا۔(فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب،لفیف مقرون ،تفعیل)۔۔یَكْفِيْ:کفایت کرنا۔(فعل مضارع صیغہ واحد مذکر غائب،ناقص یائی،ضرب)

## أَلْحِوَارُالثَّالِثُ(11)

### تیسرا مکالمہ

| | | |
|---|---|---|
| 1 | عَفْوًا، أَعْطِنِي قَلَمِي.<br>معاف کرنا۔،مجھے میرا قلم دیدیں۔ | تَفَضَّلْ، خُذْهُ.<br>ٹھیک۔اسے لے لیں۔ |
| 2 | رَجَاءً، خُذْ مِنِّي الْمِسْطَرَةَ.<br>مہربانی فرماکر،مجھ سے اسکیل لے لیں۔ | هَا، قَدْ أَخَذْتُهَا<br>لو،یہ میں نے لے لیا۔ |
| 3 | ضَعِ الْكُرَّاسَةَ عَلَى الْمَكْتَبِ.<br>کاپی میز پر رکھ دو۔ | حَسَنًا، وَضَعْتُهَا.<br>ٹھیک ہے،میں نے اسے رکھ دیا۔ |
| 4 | لُطْفًا، أَعْطِ أَحْمَدَ الْكِتَابَ.<br>برائے مہربانی،تم احمد کو کتاب | حَاضِرٌ، سَأُعْطِيْهِ<br>حاضر ہے۔عنقریب میں اسے دیدوں |

| | | |
|---|---|---|
| | دیدو۔ | گا۔ |
| 5 | شَغِّلِ الْمِرْوَحَةَ. لَوْ سَمَحْتَ!<br>اگر تمہیں مناسب لگے، تو پنکھا چلاؤ۔ | اَلْجَوُّ بَارِدٌ، فَلِمَ تُشَغِّلُهَا يَا أَخِي؟<br>موسم ٹھنڈا ہے، تو میں کیوں چلاؤں، اے میرے بھائی! |
| 6 | أَوْقِفِ الْمِرْوَحَةَ مِنْ فَضْلِكَ.<br>برائے مہربانی، پنکھے کو روک دیں۔ | لِمَا ذَا يَا أَخِيْ؟<br>کیوں؟ اے میرے بھائی! |
| 7 | تَنَحَّ عَنِّيْ قَلِيْلًا لَوْ سَمَحْتَ!<br>برائے مہربانی! آپ تھوڑا مجھ سے دور رہیں۔ | أَيْنَ أَتَنَحىّٰ؟ أَمَا تَرىٰ الْمَكَانَ ضَيِّقًا؟<br>میں کہاں ہٹ جاؤں؟ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ جگہ تنگ ہے۔ |
| 8 | إِرْفَعْ حَقِيْبَتَكَ مِنْ أَمَامِي.<br>اپنا بیگ میرے سامنے سے ہٹالو۔ | صَبْرًا يَا أَخِي، سَأَرْفَعُهَا بَعْدَ دَقِيْقَةٍ<br>اے میرے بھائی! صبر کرو، عنقریب کچھ منٹ بعد ہٹالوں گا۔ |
| 9 | إِسْمَعْ مِنِّي الدَّرْسَ مِنْ فَضْلِكَ.<br>برائے مہربانی، مجھ سے سبق سن لیں۔ | إِنْتَظِرْنِي لَحْظَةً لَوْ سَمَحْتَ!<br>اگر آپ کو مناسب لگے تو کچھ لمحے میرے انتظار کیجیے۔ |
| 10 | أَسْمِعْنِي الْحِوَارَ بِسُرْعَةٍ<br>جلدی سے مجھ سے مکالمہ سنو۔ | عَفْوًا، لَمْ أُتْقِنْ حِفْظَهُ. طَيِّبٌ وَصَحِّحْ لِيْ أَخْطَائِي إِنْ وَجَدْتَّ<br>معاف کریں، میں نے اسے پکا یاد نہیں کیا۔ ٹھیک، میری غلطیوں کی درستگی فرمائیں اگر آپ (غلطیاں) پائیں۔ |

| | | |
|---|---|---|
| لَا ، سَأُسْمِعُكَ بَعْدَ دَقَائِقَ / نَعَم، يَا أَخِي ، أَسْمَعْتُكَ قَبْلَ قَلِيْلٍ<br>نہیں، عنقریب کچھ منٹ بعد سناؤں گا۔ہاں،اے میرے بھائی!تھوڑی دیر پہلے میں نے آپ کو سنایا۔ | هَلْ أَسْمَعْتَنِي الدَّرْسَ ؟<br>کیاتم نے مجھے سبق سنایا؟ | 11 |
| ضَوْءُ النَّهَارِ يَكْفِيْنَا ، فَلِمَ أُوْقِدَ الْمِصْبَاحُ يَا عَزِ يْزِى ؟<br>دن کی روشنی ہمیں کافی ہے تو بلب کیوں جلایا جائے اے میرے پیارے! | أَوْقِدِ الْمِصْبَاحَ ، لَوْ سَمَحْتَ !<br>براے مہربانی !،تو بلب/ چراغ جلادیں۔ | 12 |
| إِنْ فَتَحْتُهَا فَسَيَدْخُلُ الْغُبَارُ ، فَدَعْهَا مُغْلَقَةً . حَسَنًا ، سَأَفْتَحُهَا الآنَ .<br>اگر میں اسے کھول دوں تو غبار داخل ہوگا، تو اسے بند ہی رہنے دو۔ٹھیک،میں ابھی اسے کھول دیتا ہوں۔ | إِفْتَحِ النَّافِذَةَ مِنْ فَضْلِكَ ، لِيَتَجَدَّدَ الْهَوَاءُ .<br>برائے مہربانی کھڑکی کھول دیں؛ تاکہ ہوا تازہ ہوجائے۔ | 13 |
| هَا قَدْ أَغْلَقْتُهُ / لِمَ ؟ دَعْنَا نَتَمَتَّعْ بِالْهَوَاءِ الطَّلَقِ .<br>یہ لو میں نے اسے بند کردیا ۔کیوں؟(بند کردوں)ہم کھلی ہوا سے | أَغْلَقِ الْبَابَ ، لَوْ سَمَحْتَ !<br>اگر آپ مناسب سمجھیں تو دروازہ بند کردیں۔ | 14 |

| | | |
|---|---|---|
| | | لطف اٹھاتے ہیں۔ |
| 15 | قُمْ مِنْ مَكَانِي يَا عَزِ يْزِي.<br>میری جگہ سے اٹھ جاؤ اے<br>میرے پیارے! | مَنْ قَالَ هٰذَا مَكَانُكَ؟ / سَأَقُوْمُ بَعْدَ دَقِيْقَةٍ.<br>کس نے کہا یہ تمھاری جگہ ہے۔ میں<br>چند منٹ بعد کھڑا جاؤں گا۔ |
| 16 | إحْجِزْلِيْ مَكَانًا قُرْبَ السَّبُّوْرَةِ.<br>میرے لیے تختۂ سیاہ کے قریب<br>ایک جگہ محفوظ کرلو۔ | وَكَلَّتُ أَحْمَدَ لِيَحْجِزَ لِي وَ لَكَ / حَجَزْتُ لَكَ قَبْلَ أَنْ تَقُوْلَ لِي<br>میں نے احمد کو ذمہ داری ہے کہ وہ<br>میرے اور تمھارے لیے (جگہ) محفوظ<br>کرلے۔ مجھے بتانے سے پہلے میں نے<br>تمھارے لیے (جگہ) محفوظ کرلی ہے۔ |
| 17 | اِسْحبْ مَكْتَبَكَ قَلِيْلًا. لَوْ سَمَحْتَ!<br>اگر آپ کو مناسب لگے تو اپنا ڈیسک<br>تھوڑا سا کھینچ لیں۔ | هَا، قَدْ سَحَبْتُهُ / عَفْوًا، لَا أَسْتَطِيْعُ؛ لِأَنَّ الْمَكَانَ ضَيِّقٌ.<br>یہ لو میں نے کھینچ لیا۔ معذرت! میں<br>نہیں کرسکتا کیوں کہ جگہ تنگ ہے۔ |
| 18 | حَسِّنْ خَطَّكَ؛ لِتَتَمَكَّنَ مِنْ قِرَاءَتِهِ.<br>اپنی تحریر کو خوب صورت کرو؛ تاکہ<br>اسے پڑھ سکیں۔ | خَطِّي هٰكَذَا وَ لَا أَدْرِيْ مَاذَا أَفْعَلُ / يَا أَخِي، خَطِّي حَسَنٌ وَالْحَمْدُ لله<br>میری تحریر اسی طرح ہے، اور میں<br>نہیں جانتا کہ کیا کروں۔ الحمد للہ، میری<br>تحریر اچھی ہے۔ |
| 19 | مِن فَضْلِكَ، نَادِ ذٰلِكَ الطَّالِبَ. | حَسَنًا ذَاهِبٌ لِمُنَادَاتِهِ / نَادَيْتُهُ فَلَمْ |

| | | |
|---|---|---|
| | برائے مہربانی، اس طالب علم کو بلائیں۔ | يُجِبْنِي. ٹھیک، میں اسے بلانے جاتا ہوں۔ میں نے اسے پکارا لیکن اس نے جواب نہیں دیا۔ |
| 20 | إِسْمَعْ كَلَامَ الْمُعَلِّمِ وَ أَطِعْهُ استاذ صاحب کی بات سنو اور اس کی اطاعت کرو۔ | أُعَاهِدُكَ أَنَّنِي لَنْ أُخالِفَ كَلَامَ الْمُعَلِّمِ أَبَدًا. میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں استاذ کی بات کے خلاف کبھی نہیں کروں گا۔ |
| 21 | هَاتِ ذٰلِكَ الْكِتابَ، لَوْ سَمَحْتَ! اگر آپ کو مناسب لگے تو وہ کتاب لائیں۔ | حَسَنًا، تَفَضَّلْ، خُذْهُ. ٹھیک، شکریہ، اسے لو۔ |
| 22 | إِئْتِ بِباقَةِ وَرْدٍ مِنْ بَيْتِكَ، لِنَضَعَهَا فِي الْمَزْهَرِيَّةِ. تم اپنے گھر سے پھولوں کا ایک گلدستہ لانا تاکہ ہم اسے گلدان میں رکھیں۔ | حَسَنًا، سَآتِيْ بِهَا غَدًا. ٹھیک، میں اسے کل لاؤں گا۔ |
| 23 | جِئْ بِالْكُرَّاسَةِ مَعَكَ إِذَا رَجَعْتَ جب تم واپس آؤ تو اپنے ساتھ کاپی | عَذْرًا، لَا أَسْتَطِيْعُ أَنْ آتِيَ بِهَا. معذرت! میں اسے نہیں لا سکتا. |

| | | |
|---|---|---|
| | لاو۔ | |

**حل لغات۔** اَلْمِسْطَرَۃُ:اسکیل،پیمانہ۔ضَعْ :رکھنا۔(فعل امر صیغہ واحد مذکر حاضر، مثال واوی،فتح)۔شَغِّلْ :مشغول کرنا۔(فعل امر صیغہ واحد مذکر حاضر،صحیح،تفعیل) ۔ اَلمِرْوَحَۃُ :پنکھا ۔ (جمع مَرَاوِحُ)۔اَوْقِدْ:جلانا۔(فعل امر صیغہ واحد مذکر حاضر،مثال واوی،افعال)۔اَغْلِقْ :بندکرنا۔(فعل امر صیغہ واحد مذکر حاضر،صحیح،افعال)۔نَتَمَتَّعُ:لطف اندوز ہونا،فائدہ اٹھانا،فعل مضارع جمع متکلّم (تفعل ،صحیح)۔اِحْجِزْ:محفوظ کرنا،روک لینا،فعل امر صیغہ واحد مذکر حاضر (ضرب،صحیح)۔اِسْحَبْ:کھینچنا،گھسیٹنا،فعل امر واحد مذکر حاضر،(سمع،صحیح)۔بَاقَۃٌ:خوشہ،گچھا۔گلدستہ،جمع بَاقَاتٌ۔

## اَلْحِوَارُ الرَّابِعُ (12)

### چوتھا مکالمہ

| | | |
|---|---|---|
| 1 | **أُتْرُكْ هٰذِهِ الْعَادَةَ ،فَإِنَّهَا لَا تَلِيْقُ بِكَ**<br>اس عادت کو چھوڑ دو کیوں کہ یہ عادت تمھارے مناسب نہیں ہے۔ . | حَسَنًا ،سَأَتْرُكُهَا ،وَلَنْ أُعَاوِدَهَا أَبَدًا .<br>اچھا،میں اسے چھوڑ دوں گا اور دوبارہ کبھی ہرگز نہیں کروں گا۔ |
| 2 | عَلَيْكَ أَنْ تَتْرُكَ هٰذِهِ الْعَادَةَ ؛فَإِنَّهَا لَا تَلِيْقُ بِكَ .<br>تمہیں یہ عادت چھوڑ دینا چاہیے کیوں کہ یہ عادت تمھارے لائق نہیں ہے۔ | أَعِدُكَ أَنَّنِي سَأُفَارِقُهَا إِلَى الأَبَدِ .<br>میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں ہمیشہ کے لیے اس عادت کو چھوڑ دوں گا۔ |
| 3 | حَاوِلْ تَرْكَ هٰذِهِ الْعَادَةِ ،فَإِنَّهَا لَا تَلِيْقُ بِكَ .<br>اس عادت کو چھوڑنے کی کوشش کریں | حَاوَلْتُ تَرْكَهَا مِرَارًا ،فَلَمْ اَسْتَطِعْ<br>میں نے اسے بار بار چھوڑنے کی |

| | | |
|---|---|---|
| | کیوں کہ یہ عادت آپ کے مناسب نہیں ہے۔ | کوشش کی لیکن مجھ سے نہ ہوسکا۔ |
| 1 | صَحِّحْ أَلْفَاظَكَ بِالْعَرَبِيَّةِ ،لِتُصْبِحَ فَصِيْحًا .<br>آپ اپنے عربی کے الفاظ درست کریں تاکہ آپ فصیح ہوجائیں۔ | سَأَبْذُلُ كُلَّ مَا فِي وُسْعِي لِتَصْحِيْحِهَا .<br>میں اسے درست کرنے کے لیے اپنی طاقت بھر کوشش کروں گا۔ |
| 2 | يَجِبُ أَنْ تُصَحِّحَ أَلاَلْفَاظَ الْعَرِبِيَّةَ ،لِتُصْبِحَ فَصِيْحًا .<br>تمھیں عربی الفاظ کو ضرور درست کرنا چاہیے تاکہ تم فصیح بن جاؤ۔ | حَسَنًا ،وَأَرْجُو أَنْ تُسَاعِدَنِي عَلىٰ ذٰلِكَ .<br>ٹھیک، میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس کام میں میری مدد کریں گے۔ |
| 3 | حَاوِلْ تَصْحِيْحَ الأَلْفَاظِ الْعَرَبِيَّةِ ؛لِتُصْبِحَ فَصِيْحًا .<br>عربی الفاظ کو درست کرنے کی کوشش کرو تاکہ تم فصیح بن جاؤ۔ | هَا أَنَا أُحَاوِلُ، وَاللهُ الْمُيَسِّرُ .<br>لو میں کوشش کرتا ہوں اور اللہ آسانی کرنے والا ہے۔ |
| 1 | كَلِّمْنِي بِالْعَرَبِيَّةِ فَقَطْ ،لِتَكُوْنَ سَلاَسَةٌ عَلىٰ لِسَانِكَ .<br>مجھ سے صرف عربی میں بات کرو تاکہ آپ کی زبان پر رواں ہوجائے۔ | طَيِّبٌ،سَأُكَلِّمُكَ بِالْعَرَبِيَّةِ مَا دُمْنَا مَعًا .<br>ٹھیک ہے، جب تک ہم ساتھ رہیں گے میں آپ سے عربی میں بات کروں گا۔ |
| 2 | عَلَيْكَ أَنْ تُكَلِّمَنِي بِالْعَرَبِيَّةِ فَقَطْ ؛لِتَكُوْنَ سَلاَسَةٌ عَلىٰ لِسَانِكَ. | أَحَقًّا مَا تَقُوْلُ ؟سَأُطَاوِعُكَ إِذَنْ ،وَلَا أُكَلِّمُكَ إِلَّا بِهَا . |

| | | |
|---|---|---|
| | تمہیں مجھ سے صرف عربی میں بات کرنا چاہیے تاکہ تمھاری زبان پر رواں ہوجائے۔ | کیا آپ سچ مچ میں ایسا کہہ رہے ہیں ؟ تب تو میں آپ کی پیروی کروں گا اور میں اسی زبان میں آپ سے بات چیت کروں گا۔ |
| 3 | حَاوِلْ تَكَلَّمْنِي بِالْعَرَبِيَّةِ فَقَطْ ،لِتَكُوْنَ سَلَاسَةً عَلٰى لِسَانِكَ .<br>مجھ سے صرف عربی زبان میں بات چیت کرنے کی کوشش کرو تاکہ آپ کی زبان پر رواں ہوجائے۔ | لَكَ مَا تُحِبُّ ،فَلَنْ تَسْمَعَ مِنِّي غَيْرَهَا بَعْدَهَا .<br>آپ کی پسند کا خیال رکھا جائے گا ،تم اس کے بعد اس زبان کے علاوہ (دوسری زبان) ہرگز مجھ سے نہیں سنو گے۔ |
| 1 | **اِبْحَثْ عَنِ الدَّبُّوْسِ فِي الدُّرْجِ ،لَعَلَّكَ تَجِدُهُ.**<br>پن دراز میں تلاش کرو ہوسکتا ہے کہ تم اسے پالو۔ | بَحَثْتُ عَنْهُ وَلَمْ أَظْفُرْ بِهِ.<br>میں نے اسے تلاش کیا لیکن مجھے اس میں کامیابی نہیں ملی۔ |
| 2 | يجِبُ أَنْ تَبْحَثَ عَنِ الدَّبُّوْسِ فِي الدُّرْجِ ،لَعَلَّكَ تَجِدُهُ .<br>تمہیں پن دراز میں ضرور تلاش کرنا چاہیے ہوسکتا ہے کہ تم اسے پالو۔ | كَيْفَ لِي أَنْ أَجِدَ شَيْئًا صَغِيْرًا فِي دُرْجٍ كَبِيْرٍ ؟<br>میرے لیے یہ کیسے ہوگا کہ میں ایک چھوٹی چیز بڑی الماری میں پالوں۔ |
| 3 | حَاوِلِ الْبَحْثَ عَنِ الدَّبُّوْسِ فِي الدُّرْجِ ،لَعَلَّكَ تَجِدُهُ . | يَا أَخِي ،دَعْنِي فَقَدْ حَاوَلْتُ وَلَمْ أَجِدْهُ. |

| | | |
|---|---|---|
| | پن کو دراز میں تلاش کرنے کی کوشش کرو شاید کہ تم اسے پالو۔ | اے میرے بھائی! مجھے چھوڑ دو میں نے کوشش کی لیکن میں نے اسے نہیں پایا۔ |
| 1 | أَعِنِّي عَلىٰ إِزَاحَةِ هٰذِهِ الْمِنْضَدَةِ.<br>اس ڈیسک کو ہٹانے میں میری مدد کرو۔ | طَيِّبٌ، مَا أَسْهَلَ مَا طَلَبْتَ .<br>اچھا، کتنا آسان ہے جو تم نے طلب کیا۔ |
| 2 | يَجِبُ أَنْ تُعِيْنَنِي عَلىٰ إِزَاحَةِ هٰذِهِ الْمِنْضَدَةِ .<br>اس ڈیسک میں ہٹانے پر تمہیں میری مدد ضرور کرنی چاہیے۔ | أَعْتَذِرُ، فَإِنِّي مَشْغُوْلٌ الآنَ ،سَأُعِيْنُكَ فِيْهَا بَعْدُ .<br>میں معذرت کرتا ہوں، ابھی میں مشغول ہوں، بعد میں آپ کی مدد کروں گا۔ |
| 3 | حَاوِلْ إِعَانَتِي عَلىٰ إِزَاحَةِ هٰذِهِ الْمِنْضَدِةِ .<br>اس ڈیسک کو ہٹانے میں میری مدد کرنے کی کوشش کرو۔ | حَاضِر يَا أَخِي ،شَدَّ مَا يُسْعِدُنِي مُسَاعَدَتُكَ .<br>اچھا اے میرے بھائی! آپ کی مدد کرنے سے مجھے کتنی خوشی ملے گی۔ |
| 1 | إِسْتَحِمَّ كُلَّ يَوْمٍ فِي الصَّيْفِ ،لِتَغْدُوَ نَظِيْفًا.<br>گرمی میں ہر دن غسل کرو تاکہ تم صاف ہو جاؤ۔ | اَلْمَاءُ شَحِيْحٌ وَ لَا يَسَعُنِي ذٰلِكَ<br>پانی کم ہے اور میرے لیے ناکافی ہو گا۔ |
| 2 | عَلَيْكَ أَنْ تَسْتَحِمَّ كُلَّ يَوْمٍ فِي الصَّيْفِ ،لِتَغْدُوَ نَظِيْفًا . | حَسَنًا، سَأَفْعَلُ وَأُوَاظِبُ عَلىٰ مَا قُلْتَ . |

| | | |
|---|---|---|
| | تم پر لازم کہ گرمی میں ہر دن غسل کرو تاکہ تم صاف ہوجاؤ۔ | ٹھیک، عنقریب میں کروں گا اور آپ کی بات پر پابندی کروں گا۔ |
| 3 | حَاوِلِ الإِسْتِحْمَامَ كُلَّ يَوْمٍ فِي الصَّيْفِ ،لِتَغْدُوَ نَظِيْفًا .<br>گرمی میں ہر دن غسل کرنے کی کوشش کرو تاکہ تم صاف ستھرے نظر آؤ۔ | يَا أَخِي ،لَمْ يَمُرَّ عَلَيَّ يَوْمٌ فِي الصَّيْفِ إِلَّا وَقَدْ اسْتَحْمَمْتُ فِيْهِ .<br>اے میرے بھائی! مجھ پر گرمی میں ایک دن بھی بغیر غسل کے نہیں گزرا |
| 1 | **تَسَلَّمِ الْكُتُبَ مِنْ مَكْتَبَةِ الْمَدْرَسَةِ لِئَلَّا تَفُوْتَكَ .**<br>مدرسے کی لائبریری کی کتابیں جمع کردو تاکہ تم سے ضائع نہ ہوجائیں۔ | تَسَلَّمْتُهَا –وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ –أَمْسِ<br>الحمدللہ، میں نے گزشتہ کل جمع کردیا تھا۔ |
| 2 | يَجِبُ أَنْ تَتَسَلَّمَ الْكُتُبَ مِنْ مَكْتَبَةِ الْمَدْرَسَةِ ،لِئَلَّا تَفُوْتَكَ .<br>تمہیں مدرسے کی لائبریری کی کتابیں ضرور جمع کردینا چاہیے کہیں وہ تم سے ضائع نہ ہوجائیں۔ | لَا تَخَفْ ،اَلْكُتُبُ كَثِيْرَةٌ ،وَلَا تَنْفَدُ .<br>مت ڈرو، کتابیں زیادہ ہیں ختم نہیں ہوں گی۔ |
| 3 | حَاوِلْ تَسَلُّمَ الْكُتُبِ مِنْ مَكْتَبَةِ الْمَدْرَسَةِ ،لِئَلَّا تَفُوْتَكَ .<br>مدرسے کی لائبریری کی کتابیں جمع کرنے کی کوشش کرو تاکہ وہ تم سے | حَاوَلْتُ التَّسَلُّمَ اَلْيَوْمَ ،غَيْرَ أَنِّي لَمْ أَجِدْ أَمِيْنَ الْمَكْتَبَةِ .<br>میں نے آج جمع کرنے کی کوشش کی لیکن میں نے لائبریری کے امین کو |

| | | |
|---|---|---|
| | ضائع نہ ہوجائیں۔ | نہیں پایا۔ |
| 1 | مَشِّطْ شَعْرَكَ كَلَّمَا شَعِثَ ،لِيَصِيْرَ مَنْظَرُكَ أَنِيْقًا . اپنے بالوں میں کنگھی کرو جب بھی بال بکھر جائیں تاکہ تمھاری شکل وصورت اچھی ہوجائے۔ | مَا خَرَجْتُ مَرَّةً ،إِلَّا وَقَدْ مَشَّطْتُّ شَعْرِي قَبْلَ الْخُرُوْجِ . میں جب بھی نکلا مگر نکلنے سے پہلے میں نے اپنے بالوں میں کنگھی کی۔ |
| 2 | يَجِبُ أَنْ تُمَشِّطَ شَعْرَكَ كُلَّمَا شَعِثَ ،لِيَصِيْرَ مَنْظَرُكَ أَنِيْقًا . تمہیں اپنے بالوں میں ضرور کنگھی کرنا چاہیے جب وہ بکھر جائیں تاکہ تمھاری شکل صاف ہوجائے۔ | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ،مَنْظَرِي أَنِيْقٌ ،وَإِنْ لَمْ أُمَشِّطَ شَعْرِي . الحمدللہ۔میری شکل صاف ہے،اگرچہ میں اپنے بالوں میں کنگھی نہ کروں۔ |
| 3 | حَاوِلْ تَمْشِيْطَ شَعْرِكَ كَلَّمَا شَعِثَ ،لِيَصِيْرَ مَنْظَرُكَ أَنِيْقًا . جب بال بکھر جائیں تو آپ اپنے بالوں میں کنگھی کرنے کی کوشش کرو تاکہ آپ کی شکل وصورت پسندیدہ وجائے،۔ | أَتُرِ يْدُنِي أَنْ أَقْضِيَ جَمِيْعَ وَقْتِي أَمَامَ الْمِرْأَةِ . کیا تم چاہتے ہو کہ میں اپنا تمام وقت آئینہ کے سامنے گذار دوں۔ |
| 1 | اِغْسِلْ ثِيَابَكَ كُلَّمَا اتَّسَخَتْ ؛ لِيَصِيْحَ هِنْدَامُكَ حَسَنًا . اپنے کپڑوں کو دھولو جب وہ میلے ہوجائیں؛تاکہ آپ کا سلیقہ پوشاک عمدہ معلوم ہو،حسین دکھائی دے۔ | أَمَا تَرَاهَا مَغْسُوْلَةً وَنَظِيْفَةً وَمُعَطَّرَةً؟ کیا آپ انھیں دھلا ہوا،صاف اور مہکتا ہوا نہیں دیکھتے؟ |

| 2 | عَلَيْكَ أَنْ تَغْسِلَ ثِيَابَكَ كُلَّمَا اتَّسَخَتْ ،لِيَصِيْحَ هِنْدَامُكَ حَسَنًا . تمہیں اپنے کپڑے دھونا ضروری ہے جب وہ میلے ہوجائیں تاکہ آپ کا قد خوب صورت ہوجائے۔ | أَشْكُرُكَ عَلىٰ اِهْتِمَامِكَ الْبَلِيْغِ بِي میں آپ کا شکر گزر ہوں کہ آپ نے میرا کافی خیال رکھا۔ . |
|---|---|---|
| 3 | حَاوِلْ غَسْلَ ثِيَابِكَ كُلَّمَا اِتَّسَخَتْ ؛ لِيَصِيْحَ هِنْدَامُكَ حَسَنًا . اپنے کپڑے دھونے کی کوشش کرو جب وہ میلے ہوجائیں تاکہ آپ کا سلیقہ پوشاک عمدہ ہوجائے۔ | عَفْوًا،حَاوَلْتُ غَسْلَهَا أَمْسِ ،فَلَمْ أَجِدْ مَسْحُوْقَ الْغَسِيْلِ . معاف کیجیے، میں نے گزشتہ کل دھونے کی کوشش کی لیکن میں نے دھونے کا پاوڈر نہیں پایا۔ |
| 1 | خَبِّئْ نُقُوْدَكَ فِي جَيْبِكَ ؛لِئَلَّا تَسْقُطَ اپنی جیب کے پیسوں کی حفاظت کرو کہیں وہ گر نہ جائیں۔ | لَا تَخَفْ "فَأَخُوْكَ يَقِظٌ ،وَلَا يَغْفِلُ عَنْ سُقُوْطِهَا . مت ڈرو، تمھارا بھائی بیدار ہے اور ان کے گرنے سے غافل نہیں ہے ۔ |
| 2 | عَلَيْكَ أَنْ تُخَبِّئَ نُقُوْدَكَ فِي جَيْبِكَ؛ لِئَلَّا تَسْقُطَ . تم پر لازم ہے کہ اپنے پیسوں کو جیب میں رکھ لو/ چھپالو کہیں وہ گر نہ جائیں۔ | لَيْسَ عِنْدِي غَيْرُ عَشْرِ رُوْبِيَاتٍ ،فَلَا بَأْسَ لَوْ سَقَطَتْ میرے پاس صرف دس روپیے ہیں اگر وہ گر بھی جائیں تو کوئی حرج نہیں۔ |
| 3 | حَاوِلْ تَخْبِئَةَ نُقُوْدِكَ فِي جَيْبِكَ ؛ لِئَلَّا | دَعْنِي وَ نُقُوْدِي،وَالْتَفِتْ إِلىٰ |

| | | |
|---|---|---|
| نُقُوْدِكَ.<br>میرے پیسوں کا(خیال) چھوڑ دیں اور اپنے پیسوں پر توجہ دیں۔ | تَسْقُطَ .<br>اپنی جیب میں پیسوں کی حفاظت کا خیال رکھو کہیں وہ گر نہ جائیں۔ | |
| اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ،لَمْ تَفُتْنِي صَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ مُنْذُ فَتْرَةٍ .<br>الحمدللہ-ایک عرصے سے میری جماعت نہیں چھوٹی ہے۔ | حَافِظْ عَلٰى صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ فِي الْمَسْجِدِ<br>مسجد کی باجماعت نماز پر پابندی کرو۔ | 1 |
| أُعَاهِدُكَ أَنَّنِي لَا أُصَلِّيَ الْفَرْضَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ.<br>میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں میں فرض نماز مسجد میں ہی ادا کرتا ہوں۔ | عَلَيْكَ أَنْ تُحَافِظَ عَلٰى صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ فِي الْمَسْجِدِ.<br>مسجد کی باجماعت نماز پر مداومت کرو۔ | 2 |
| سَأُحَاوِلُ غَايَةَ جُهْدِي .<br>میں حتی الامکان کوشش کروں گا۔ | حَاوِلِ الْمُحَافَظَةَ عَلٰى صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ فِي الْمَسْجِدِ .<br>مسجد میں جماعت کی نماز پر پابندی کرنے کی کوشش کریں۔ | 3 |
| **مَصْرُوْفِي الْيَوْمِي لَا يُحِيْطُ بِجَمِيْعِ حَاجَاتِ الْيَوْمِي ،فَكَيْفَ أَدَّخِرُ بَعْضَهُ؟**<br>میرا یومیہ خرچ میری یومیہ تمام ضرورات کو پورا نہیں کرپاتا ہے تو | **اِدَّخِرْ بَعْضَ مَصْرُوْفِكَ الْيَوْمِي فِي صُنْدُوْقِ التَّوْفِيْرِ.**<br>اپنے بچت فنڈ/ سیونگ فنڈ میں یومیہ خرچ میں سے کچھ جمع کرتے رہو ۔ | 1 |

| | | |
|---|---|---|
| | | میں کیسے بعض کو جمع کروں۔ |
| 2 | عَلَيْكَ أَنْ تَدَّخِرَ بَعْضَ مَصْرُوْفِكَ الْيَوْمِي فِي صُنْدُوْقِ التَّوْفِيْرِ . تمہیں بجٹ فنڈ میں اپنے یومیہ خرچ میں سے کچھ جمع کرنا ضروری ہے۔ | اَلْحَمْدُ لِلهِ ،كُلَّ يَوْمٍ أَدَّخِرُ فِي صُنْدُوْقٍ خَمْسَ رُوْبِيَّاتٍ . الحمد للہ - ہر دن سیونگ فنڈ میں پانچ روپیہ جمع کرتا ہوں۔ |
| 3 | حَاوِلْ اِدِّخَارَ بَعْضِ مَصْرُوْفِ الْيَوْمِي فِي صُنْدُوْقِ التَّوْفِيْرِ . بجٹ فنڈ میں یومیہ خرچ میں سے تمہیں کچھ جمع کرنا ضروری ہے۔ | حَاوَلْتُ وَاسْتَخْرَجْتُ الْمَبْلَغَ مِنْهُ،وَاشْتَرَيْتُ بِهِ حَقِيْبَةً جَدِيْدَةً مَرَّةً وَقَدْ جَمَعْتُ مَبْلَغًا مُنَاسِبًا ،فَكَسَرْتُ الصُّنْدُوْقَ . میں نے کوشش کی اور میں نے اس میں سے ایک مقدار رقم نکال لی اور میں نے اس رقم سے ایک مرتبہ نیا بیگ خریدا ،اور میں نے ایک مناسب رقم جمع کی پھر میں نے صندوق توڑ دیا۔ |

**حل لغات:** تَلِيْقُ:مناسب ہونا،فعل مضارع واحد مؤنث غائب (ضرب،اجوف یائی)۔اَبْذُلُ:خرچ کرتا ہوں،فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم (نصر،صحیح)۔ اَلدَّبُّوْسُ:پن،لاٹھی۔دُرْجٌ:دراز،خانہ۔اَلمِنْضَدَةُ:تپائی،چھوٹی میز،سامان رکھنے کا تختہ ،جمع مَنَاضِدُ ۔اِسْتَحِمَّ:نہانا،فعل امر واحد مذکر حاضر،(استفعال،مضاعف ثلاثی) ۔شَحِيْحٌ:پانی کا کم ہونا۔مَشِّطْ:کنگھی کرنا،فعل امر صیغہ واحد مذکر حاضر (تفعیل ،صحیح) ۔شَعِثَ:بالوں کا بکھرنا،فعل ماضی معروف (سمع،صحیح)۔اِتَّسَخَتْ:میلا ہونا،(افتعال

،مثال واوی)۔ هِنْدَامٌ:حسن و قامت،ہیئت۔ خَبِّئْ:چھپانا، حفاظت کرنا،فعل امر صیغہ واحد مذکر(تفعیل ،مہموز تفعل ) ۔ مَسْحُوْقُ الْغَسِيْلِ: دھونے کا پاؤڈر۔ لَا يُغَطِّي: چھپانا،ڈھانکنا،فعل مضارع صیغہ واحد مذکر غائب،(تفعیل، ناقص یائی)۔ صُنْدُوْقِ التَّوْفِيْرِ .بجٹ فنڈ،سیونگ بینک۔ مَبْلَغٌ : رقم،مقدار، منتہی جمع مَبَالِغُ .

## اَلْمُعَلِّمُ وَالطَّالِبُ(13)

### استاذاور طالب علم

| | | |
|---|---|---|
| 1 | عَفْوًا يَا مُعَلِّمِي ،أُرِيْدُ الذَّهَابَ إِلَى دَوْرَاتِ الْمِيَاهِ . معاف فرمائیے،اے میرے استاد!میں باتھ روم جاناچاہتاہوں۔ | تَفَضَّلْ ،وَلَا تَأَخَّرْ . ٹھیک،اور دیر نہ کریں. |
| 2 | لُطْفًا يَا شَيْخُ ؟أَشْعُرُ بِالْعَطْشِ ، وَأُرِيْدُ شُرْبَ الْمَاءِ . مہربانی،اے شیخ!میں پیاس محسوس کرر ہاہوں،اور پانی پینے کی حاجت ہے ۔ | إِنْ كُنْتَ عَطْشَانَ بِالْفِعْلِ ،فَاذْهَبْ وَاسْتَعْجِلْ . اگر واقعی تم پیاسے ہو توجاؤاور جلدی کرو۔ |
| 3 | مَعْذِرَةً يَا مُعَلِّمِي ،عِنْدِي مَغْصٌ ،فَهَلْ أَخْرُجُ؟ معذرت اے میرے استاذ!مجھے مڑوڑ ہورہاہے کیامیں نکل جاؤں؟ | حَسَنًا؟أُخْرُجْ وَتَنَاوَلْ بَعْضَ الْمُسَكِّنَاتِ. اچھا۔نکل جاؤاور راحت بخش چیزیں کھاؤ۔ |
| 4 | عُذْرًا،نَظَرِي ضَعِيْفٌ ،فَهَلْ أَتَقَدَّمُ | تَقَدَّمْ ،وَلَا تُزَاحِمِ الآخَرِيْنَ . |

| | | |
|---|---|---|
| | ؟<br>معذرت، میری نظر کمزور ہے کیا میں آگے آسکتا ہوں؟ | آگے بڑھ جاؤ اور دوسروں کو نہ ڈھکیلو۔ |
| 5 | مُعَلِّمِي،عِنْدِي رَشْحٌ ،فَهَلْ أَسْتَنْثِرُ فِي مَحَلَّاتِ الْوُضُوْءِ ؟<br>میرے استاد: مجھے زکام ہے کیا میں وضوخانہ میں صاف کرلوں؟ | لَا،اِسْتَعْمِلِ الْمَنَادِيْلَ الْوَرَقِيَّةَ .<br>نہیں، ٹیشو پیپر کا استعمال کرو۔ |
| 6 | مُعَلِّمِي ،عِنْدِي صُدَاعٌ شَدِيْدٌ ،وَأُرِيْدُ قِسْطًا مِنَ الرَّاحَةِ .<br>میرے استاد! مجھے سخت دردسر ہے ا میں تھوڑا آرام چاہتا ہوں۔ | اِذْهَبْ إِلٰى غُرْفَةِ الإِسْتِرَاحَةِ .<br>ریسٹ روم میں چلے جاؤ |
| 7 | فَقَدْتُ قَلَمِي يَا شَيْخُ،فَمَاذَا أَفْعَلُ ؟<br>میں نے قلم گم کردیا اے شیخ! تو میں کیا کروں؟ | اِسْتَعِرْ اَحَدًا مِنْ أَصْدِقَائِكَ .<br>اپنے کسی دوست سے ادھار مانگ لو۔ |
| 8 | أَشْعُرُ بِدَوَارٍ حَادٍّ يَا مُعَلِّمِي .<br>اے میرے استاذ! میں تیز چکر کا احساس کر رہا ہوں۔ | لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللهُ .<br>کوئی بات نہیں، ان شاء اللہ پاکی (شفا) ملے گی۔ |
| 9 | عِنْدِي حُمًّى يَا شَيْخُ !<br>مجھے بخار ہے اے شیخ صاحب! | اِذْهَبْ وَتَنَاوَلْ خَافِضَ الْحَرَارَةِ<br>جاؤ اور حرارت کم کرنے والی چیز (گولی) لو۔ |
| 10 | اِشْتَدَّ حُصْرِي ،فَهَلْ لِي أَنْ أَخْرُجَ يَا | لَكَ ذٰلِكَ ،وَلٰكِنْ عَلَيْكَ أَنْ |

| | | |
|---|---|---|
| | شَيْخُ ! میرابند(پاخانہ پیشاب)سخت ہوگیا تو کیا میں نکل جاؤں اے شیخ صاحب! | تَسْتَعْجِلَ . وہ تمھارے لیے ٹھیک ہے لیکن تم جلدی کرو۔ |
| 11 | أَتَسْمَحُ لِي بِالدُّخُوْلِ يَا مُعَلِّمِي ! کیاآپ مجھے داخل ہونے کی اجازت دیتے ہیں اے میرے استاذ محترم!؟ | تَفَضَّلْ ،وَلَا تَتَأَخَّرْ . ٹھیک۔لیکن تاخیر نہ کرو۔ |
| 12 | اَلْمُدِيْرُ يُنَادِيْنِي ،فَهَلْ تَسْمَحُ لِي بِالذَّهَابِ ؟ مہتمم صاحن مجھے بلاتے ہیں،کیاآپ مجھے جانے کی اجازت دیتے ہیں؟ | لَبِّ نِدَاءَهُ ،وَإِيَّاكَ أَنْ تَتَأَخَّرَ بَعْدَ الإِنْتِهَاءِ . ان کی آوز پر لبیک کہواور پورا ہونے کے بعد تاخیر کرنے سے بچو۔ |
| 13 | اِسْتَدْعَتْنِي الإِرَادَةُ ،فَهَلْ تَسْمَحُ لِي بِالذَّهَابِ ؟ ارادہ نے مجھے طلب کیاآپ مجھے جانے کی اجازت دیتے ہیں؟ | إِذْهَبْ ،وَارْجِعْ حَالَمَا تَنْتَهِي . جاؤاور جب ختم ہوجائے تو واپس آؤ۔ |
| 14 | أُصِبْتُ بِالْغَثَيَانِ ،غَثِيَتْ نَفْسِي فَهَلْ لِي أَنْ أَخْرُجَ ؟ مجھے متلی آئی۔میراجی متلارہاہے کیا میں جاسکتا ہوں؟ | أُخْرُجْ وَتَقَيَّأْ فِي مَحَلَّاتِ الْوُضُوْءِ نکلواور وضو کی نالیوں میں قے کردو۔ |
| 15 | تَخَدَّرَتْ رِجْلِي فَهَلْ يَسَعُنِي أَنْ أَمُدَّهَا . | لَا يَسَعُكَ ذٰلِكَ فِي الصَّفِّ وَلَكَ أَنْ تَخْرُجَ . |

| | میرا پیر سن ہو گیا کیا مجھے اسے دراز کرنے کی گنجائش ہے؟ | تمھارے لیے کلاس میں اس کی گنجائش نہیں ہے اور تم نکل جاؤ۔ |
|---|---|---|

**حل لغات:** دَوْرَاتُ المِيَاهِ: بیت الخلا۔ اَشْعُرُ: محسوس کرنا، جاننا، (صحیح، نصر) ۔مَغْصٌ: پیٹ میں مروڑ ہونا، آنتوں کا درد، اور ان کا پیچ و تاب، جمع اَمْغَاصٌ ۔ مصدر (سمع ،صحیح)۔اَلمُسَكِّنَاتُ: راحت بخش، فرحت بخش۔لَا تُزَاحِمْ: ڈھکیلنا ،ٹکرانا، نہی واحد مذکر حاضر (مفاعلت، صحیح)۔رَشْحٌ: زکام، پسینہ۔اَسْتَنْثِرُ: ناک میں پانی ڈال کر جھاڑنا (استفعال، صحیح)۔اَلمَنَادِيْلُ الْوَرَقِيَّةُ: ٹیشو پیپر۔صُدَاعٌ: درد سر۔ قِسْطٌ: کچھ، جمع اَقْسَاطٌ۔دَوَارٌ: چکر۔حَادٌّ: تیز۔حُصُرٌ: پیشاب اور پاخانہ کا بند ہونا۔غُرْفَةُ الاسْتِرَاحَةِ: ریسٹ روم۔حُمِّيّ: بخار۔اِسْتَعِرَّ: مانگنا، ادھار لینا، فعل امر واحد مذکر حاضر ،(استفعال ،مضاعف)۔خَافِضُ الْحَرَارَةِ: حرارت کم کرنے والا (مراد بخار کی دوا)۔ لَبِّ: کسی کی آواز پر لبیک کہنا، فعل امر واحد مذکر حاضر (تفعیل ،ناقص یائی)۔غَثَيَانٌ: جی متلانا، قی ہونا۔مصدر (سمع، ناقص یائی)۔غَثِيْتُ: جی متلانا۔(سمع)۔

## مَا يَقُوْلُهُ الْمُعَلِّمُ لِلطَّالِبِ (14)

## استاذ صاحب طالب علم سے کیا کہتے ہیں؟

| | | |
|---|---|---|
| 1 | اَلْمُعَلِّمُ: لِمَ لَمْ تَحْفَظْ دَرْسَكَ يَا وَلَدُ؟<br>استاذ: اے لڑکے! تونے اپنا سبق یاد کیوں نہیں کیا؟ | اَلطَّالِبُ: هٰذِهِ الْمَرَّةُ الآخِيْرَةُ، وَأَرْجُو أَنْ تُسَامِحَنِي.<br>طالب علم: یہ لاسٹ مرتبہ ہے امید ہے کہ آپ مجھے معاف کردیں گے۔ |
| 2 | اَلْمُعَلِّمُ: لِمَاذَا حِفْظُكَ ضَعِيْفٌ الْيَوْمَ؟ | اَلطَّالِبُ: عَفْوًا يَا مُعَلِّمِي، اِنْقَطَعَتِ الْكَهْرَبَاءُ الْبَارِحَةَ. |

| | | |
|---|---|---|
| | استاد: تمھاری یادداشت آج کمزور کیوں ہے؟ | طالب علم: معاف کیجیے گا اے میرے استاد محترم! رات بجلی چلی گئی تھی۔ |
| 3 | اَلمُعَلِّمُ: لِمَاذَا تَكَرَّرَ غِيَابُكَ ؟أَمَا حَذَّرْتُكَ؟<br>استاد: تمھاری غیر حاضری بابار کیوں ہورہی ہے کیا میں نے تمہیں متنبہ نہیں کیا تھا؟ | اَلطَّالِبُ: أَرْجُو الْمَعْذِرَةَ يَاشَيْخُ ،كُنْتُ مَرِيْضًا.<br>طالب علم: اے شیخ! میں معذرت خواہ ہوں / طالب ہوں میں بیمار تھا۔ |
| 4 | اَلْـمُعَلِّمُ: تَتَبَّعْ بِاصْبَعِكَ عِنْدَ الْقِرَاءَةِ يَا وَلَدُ!<br>استاد: اے لڑکے! پڑھتے وقت اپنی انگلی کے پیچھے چلو (مراد انگلی رکھ کر پڑھو)۔ | اَلطَّالِبُ: حَاضِر ،سَأَفْعَلُ .<br>طالب علم: جی! میں ایسا ہی کروں گا۔ |
| 5 | اَلْمُعَلِّمُ: رَدِّدُوا مَا أَقُوْلُ يَا أَوْلَادُ؟<br>اے لڑکو! جو میں کہتا ہوں اسے دہراؤ۔ | اَلطَّالِبُ :طَيِّبٌ يَا مُعَلِّمَنَا .<br>طالب علم، اچھا اے ہمارے استاد محترم۔ |
| 6 | اَلْمُعَلِّمُ: هَلْ فَهِمْتُمُ الدَّرْسَ جَيِّدًا يَا أَوْلَادُ؟<br>استاد: اے لڑکو! کیا تم نے سبق اچھی طرح سمجھ لیا؟ | اَلطَّالِبُ: نَعَمْ: فَهِمْنَاهُ جَيِّدًا .<br>طالب علم: جی ہاں، ہم نے اسے اچھی طرح سمجھ لیا۔ |
| 7 | اَلْمُعَلِّمُ: أَفَهِمْتُمْ مَا قُلْتُ؟ | اَلطَّالِبُ: نَعَمْ: فَهِمْنَا تَمَامًا يَا |

| | | |
|---|---|---|
| | استاد: کیا تم نے سمجھ لیا جو میں نے کہا؟ | مُعَلِّمُ .<br>طالب علم: جی ہاں، ہم نے مکمل طور پر سمجھ لیا اے استاد!۔ |
| 8 | اَلْمُعَلِّمُ: هَلْ يُمْكِنُكَ أَنْ تُسْمِعَنِي الدَّرْسَ ؟<br>استاد: کیا تم سبق سنا سکتے ہوں؟ | اَلطَّالِبُ: نَعَمْ: ،يَا مُعَلِّمِي ،فَقَدْ حَفِظْتُ بِإِتْقَانٍ .<br>طالب علم: جی ہاں، اے میرے استاد: میں نے مضبوطی سے یاد کرلیا۔ |
| 9 | اَلْمُعَلِّمُ: اِفْتَحْ كِتَابَكَ وَاقْرَأْ.<br>استاد: اپنی کتاب کھولو اور پڑھو۔ | اَلطَّالِبُ: مِنْ أَيَّةِ صَفْحَةٍ يَا مُعَلِّمِي ؟<br>طالب علم: کس صفحہ سے؟ اے میرے استاد! |
| 10 | اَلْمُعَلِّمُ: وَاصِلِ الْقِرَاءَةَ يَا وَلَدُ؟<br>استاد: اے لڑکے! پڑھائی جاری رکھو۔ | اَلطَّالِبُ: سَمْعًا وَطَاعَةً .<br>طالب علم: سراپا پابند۔ |
| 11 | اَلْمُعَلِّمُ: هَلْ اِسْتَاذَنْتَ أَحَدًا قَبْلَ غِيَابِكَ ؟<br>استاد: کیا تم نے غیر حاضری سے پہلے کسی سے اجازت لی تھی؟ | اَلطَّالِبُ: نَعَمْ،لَقَدْ اِسْتَاذَنْتُ الْمُدِيْرَ فَأَذِنَ لِي.<br>طالب علم: جی ہاں، میں نے ناظم صاحب سے اجازت طلب کی تھی تو انہوں نے مجھے اجازت دی تھی ۔ |
| 12 | اَلْمُعَلِّمُ: إِنْ كُنْتَ نَعْسًا فَاذْهَبْ | اَلطَّالِبُ: نَعَمْ: أَنَا نَعْسَانٌ جِدًّا . |

| | وَتوضّأْ يا وَلَدُ!<br>استاد:اگر تمہیں اونگھ آرہی ہے تو جاؤ اور وضو کرلو،اے لڑکے! | طالب علم:جی ہاں،مجھے بہت اونگھ آرہی ہے۔ |
|---|---|---|
| 13 | اَلْمُعَلِّمُ :إِنْ كُنْتَ جَائِعًا فَكُلْ شَيْئًا مِنَ الطَّعَامِ .<br>استاد:اگر تم بھوکے ہو تو کچھ کھانا کھالو۔ | اَلطَّالِبُ:نَعَمْ،أَنَا جَوْعَانُ جِدًّا<br>طالب علم:جی ہاں،مجھے بہت بھوک ہے۔(میں بھوکا ہوں)۔ |
| 14 | اَلْمُعَلِّمُ:مَالَكَ كَثِيْرُ الْحَرْكَةِ يَا وَلَدُ؟<br>استاد:تمہیں کیا ہوگیا بہت حرکت کر رہے ہوا ے لڑکے! | اَلطَّالِبُ :عَفْوًا يَا مُعَلِّمِي ،أُصِبْتُ بِحِكَّةٍ شَدِيْدَةٍ .<br>طاالب علم:معاف فرمائیں اے میرے استاد:مجھے سخت کھجلی ہے۔ |
| 15 | اَلْمُعَلِّمُ:مَالَكَ تُكْثِرُ الإِلْتِفَاتَ؟<br>استاد:تمہیں کیا ہوا کہ تم ادھر اُدھر توجہ زیادہ کررہے ہو؟ | اَلطَّالِبُ:عُذْرًا يَا مُعَلِّمِي ،أَضَعْتُ مِحْبَرَتِي .<br>طالب علم:معذت اے میرے استاد:میری دوات گم ہوگئی ہے۔ |

**حل لغات**:اَلْكَهْرَبَاءُ:بجلی۔اَلْبَارِحَةُ:گزشتہ رات۔تَتَبَّعْ:پیچھے لگنا(تفعل) ۔ رَدِّدُوا:بار بار لوٹانا،فعل امر جمع مذکر حاضر(تفعیل،مضاعف ثلاثی)۔نَعْسًا:اونگھنا،مصدر (فتح ،صحیح)۔اَلْحِكَّةُ:کھجلی ،خارش۔اَضَعْتُ:ضائع کرنا، تلف کرنا،فعل ماضی واحد متکلّم ، (افعال،اجوف یائی)۔